DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کو اسکالرشپ دیکر روس بھجوائینگے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	دھرنوں کے ذریعے دہشتگردوں کے سہولت کاروں کی حمایت کی قانون اجازت نہیں دیتا، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	بیروزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار دیکر ترقی کی رفتار تیز کرینگے، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	زراعت کے فروغ کیلئے نہری نظام کو بہتر کرنا ہوگا، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جارہا، طلال چوہدری	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ کراچی شاہراہ اب محفوظ سفر کی علامت ہے، مینا مجید بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
08	سرمایہ کاری نہ آنے کی باتیں پروپیگنڈا، بلوچستان میں دہشتگردوں پر کاری وار کیا جائے گا، آرمی چیف	جنگ ودیگر اخبارات
09	ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے منصوبوں میں شامل	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ کا آغاز، ہیلپر ہسپتال میں 75 مریضوں کی آنکھوں کی کامیاب پیوندکاری	جنگ ودیگر اخبارات
11	عوام کی شکایات کے ازالے کیلئے کوشاں ہیں، ریجنل محتسب	جنگ ودیگر اخبارات
12	پولیس موبائل پر حملے میں ملوث دہشتگردوں کی گرفتاری کیلئے ایک کروڑ انعام کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
13	تعلیم کے بغیر ترقی منازل طے نہیں کرسکتے، ڈی سی نصیرآباد	جنگ ودیگر اخبارات
14	انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کی زیرصدارت اجلاس، وزیرتعلیم کی آن لائن شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
15	کچلاک شہری سے نکاح نامہ طلب کرنیوالے دو سب انسپکٹرز کی تنزلی، دو کانسٹیبل برطرف	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومت کسی بلیک میلنگ میں آئے بغیر عوامی خدمت جاری رکھے گی، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
17	موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں عوام کی نمائندہ نہیں ہیں، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
18	خضدار کے رہنما کے بیٹے کا قتل قابل مذمت ہے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بی این پی خضدار کی رہنما کے بیٹے کی لاش برآمد، بلیدہ سے ایک شخص کی نعش برآمد

عوامی مسائل:

،کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ، سول لائن تھانے کے سامنے کھڑے بیگار کے کنٹینر کی بیڑیاں چوری ہوگئیں،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.04.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**جامعہ بلوچستان میں تدریسی عمل کی بحالی احسن اقدام!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی میں ایک ماہ بعد تدریسی عمل بحال ہوگیا، یونیورسٹی کو گزشتہ ماہ سیکورٹی خدشات کے باعث بند کیا گیا تھا، بلوچستان یونیورسٹی کی انتظامیہ کے مطابق یونیورسٹی میں تدریسی سرگرمیاں ورچوئل لرننگ پر منتقل کردی گئی تھیں، یونیورسٹی اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن کے رہنما پروفیسر کلیم اللہ کا کہنا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی کا مالی بحران برقرار ہے یونیورسٹی اساتذہ اور ملازمین کو تاحال مارچ کی تنخواہیں نہیں ملیں، بہرحال بلوچستان یونیورسٹی میں تدریسی عمل شروع ہونے سے طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں جاری رہیں گی، بلوچستان یونیورسٹی صوبے کی سب سے بڑی جامعہ ہے جہاں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا وطالبات کی بڑی تعداد تعلیم حاصل کررہی ہے جامعہ کی بندش سے یقیناً تدریسی عمل پر منفی اثرات مرتب ہوں گے اور وہ بھی ایک ایسے صوبہ میں جہاں پہلے سے ہی متعدد سکولز بند پڑے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**آرمی چیف کا پر عزم خطاب**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**پٹرولیم نرخ بچت بلوچستان میں خرچ کرنے کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ملکی ترقی تمام اکائیوں کے آئینی حقوق کی فراہمی سے ممکن ہے!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشت گردوں کی 10نسلیں بھی بلوچستان اور پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیتی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تعمیر و ترقی :شکریہ وزیر اعظم شکریہ وزیر اعلیٰ بلوچستان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**عوام اور ریاست**" کے عنوان سے توصیف احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**سیندک کے معدنی وسائل**" کے عنوان سے کنور دلشاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان :للکارونہیں محبت کا جام پلائو**" کے عنوان سے عبدالتواب کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 17 APR 2025 Page No. 1

بلوچستان کے سیکڑوں طلباء کو اسکالرشپ دیکر روس بھجوائیں گے، گورنر

پاکستان اور روس کے درمیان دوستانہ اور خوشگوار مضبوط تعلقات قائم ہیں، سینٹ پیٹرزبرگ میں ظہرانے سے خطاب

سینٹ پیٹرزبرگ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ بہت جلد بلوچستان کے سینکڑوں یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کو اسکالرشپ دیکر روس بجوائیں گے. پاکستان اور روس کے درمیان دوستانہ اور خوشگوار مضبوط تعلقات قائم ہیں. تجارت اور تعلیم کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان زندگی کے مختلف شعبوں دوطرفہ تعلقات اور تعاون بڑھانے کے روشن امکانات بھی موجود ہیں. یہ بات خوش آئند ہے کہ روس میں پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد تجارت اور تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے موجود ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ آپ کی موجودگی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی نئی راہیں متعین کریں گی. میرے اور میری ٹیم کیلئے سینٹ پیٹرزبرگ میں پرتپاک استقبال کرنے اور ہمارے اعزاز میں خصوصی ظہرانہ کے اہتمام کرنے روس میں تعینات پاکستانی قونصل جنرل عبدالروف رند اور ان کی خراج تحسین کے مستحق ہیں. ان خیالات کا اظہار انہوں نے روس کے شہر سینٹ پیٹرزبرگ میں بزنس کمیونٹی کی جانب سے دیئے گئے ظہرانہ کے میں خطاب کرتے ہوئے کیا. روس کے اس خصوصی دورے کے موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی اور بلوچستان کی تین مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیز: لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالملک ترین. یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی اور لورالائی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احسان کاکڑ سمیت بزنس مین شیخ حیات مندوخیل بھی گورنر بلوچستان کے ہمراہ ہیں. بھی ان کے ہمراہ ہیں. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ روس اپنے غیر معمولی تجربہ کی بنیاد پر زندگی کے مختلف شعبوں میں پاکستان کو بھرپور مدد اور رہنمائی فراہم کرسکتا ہے۔ اسطرح ہم باہمی تعاون سے ہم پورے خطے میں بنیادی ڈھانچے، ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے تیزی سے بدلتے معاشی منظر نامے میں یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو کوالٹی ایجوکیشن کے ساتھ ساتھ جدید مہارتوں سے آراستہ کریں۔ یہ انہیں جدت، جدیدیت اور ترقی کے عمل کو کو آگے بڑھانے کے قابل بنائیگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے گورنر کی حیثیت سے، میں اپنے ملک اور صوبہ میں دستیاب وسیع سرمایہ کاری کے مواقع کو اجاگر کرنے کیلئے پرعزم ہوں اور روس کے سرمایہ کار بلوچستان میں تجارت، زراعت، معدنیات اور ہائیر ایجوکیشن سیکٹر کے حوالے سے موجود منافع بخش مواقعوں اور باہمی ترقی کے امکانات سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی شراکت داری کی صلاحیت کو بروئے کار لانے اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک روشن مستقبل یقینی بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کو اسکالرشپ دیکر روس بھجوائینگے، گورنر بلوچستان

دونوں ممالک کے درمیان زندگی کے مختلف شعبوں دوطرفہ تعلقات اور تعاون بڑھانے کے روشن امکانات موجود ہیں

روس اپنے غیر معمولی تجربہ کی بنیاد پر زندگی کے مختلف شعبوں میں پاکستان کی بھرپور مدد ور رہنمائی کرسکتا ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان کا روس کے شہر سینٹ پیٹرزبرگ میں بزنس کمیونٹی سے خطاب بہت جلد بلوچستان کے سینکڑوں یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کو اسکالرشپ دیکر روس بجوائیں گے پاکستان اور روس کے درمیان دوستانہ اور خوشگوار مضبوط تعلقات........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

قائم ہیں تجارت اور تعلیم کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان زندگی کے مختلف شعبوں دوطرفہ تعلقات اور تعاون بڑھانے کے روشن امکانات بھی موجود ہیں یہ بات خوش آئند ہے کہ روس میں پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد تجارت اور تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے موجود ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ آپ کی موجودگی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی نئی راہیں متعین کریگی . یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی شراکت داری کی صلاحیت کو بروئے کار لانے اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک روشن مستقبل یقینی بنائیں

سینٹ پیٹرزبرگ روس 16 اپریل: گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بہت جلد بلوچستان کے سینکڑوں یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کو اسکالرشپ دیکر روس بجوائیں گے . پاکستان اور روس کے درمیان دوستانہ اور خوشگوار مضبوط تعلقات قائم ہیں . تجارت اور تعلیم کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان زندگی کے مختلف شعبوں دوطرفہ تعلقات اور تعاون بڑھانے کے روشن امکانات بھی موجود ہیں . یہ بات خوش آئند ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعرات 18 رشوال المکرم 1446ھ 17 را پریل 2025ء نمبر 105

"ملک کے ہر فرد کو پہنچنے والا فائدہ ایک پیچھے رہ جانیوالے بھائی کو دینے کا جذبہ بلوچستان کیلئے ملک بھر کے عوام کی محبت و یکجہتی کا مظہر ہے، پاکستان کے تمام لوگوں کا شکریہ"

ریاست توڑنے کے خواہاں لوگوں کیخلاف ہر فرد کو کھڑا ہونا ہوگا، سرفراز بگٹی

سردار اختر مینگل کا دھرنا ختم کرنے کا فیصلہ خوش آئند

مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے، وزیر اعلیٰ، وزیر اعظم نے ہمیشہ بلوچستان کو ترجیح دی، ہم نے ملک میں یکساں ترقی کو فروغ دینا ہے، جام کمال، مشترکہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کاوشیں ضرور شامل تھیں تاہم حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جسے ہم خوش آئند قرار دیتے ہیں دھرنوں کے ذریعے عدالتی معاملات پر ایسے گروہوں کے لیے فیصلے منوانا جو دہشت گردوں کے معاون ہوں مناسب عمل نہیں۔ آئین مجھے اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا حق دیتا ہے جس کے بیٹے اور شوہر کو بسوں سے اتار کر مار دیا گیا ہو۔ احتجاج سب کا آئینی حق ہے لیکن کسی کو سڑکیں بند کرنے یا توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جس کے خلاف معاشرے کے ہر فرد کو کھڑا ہونا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک ٹی وی سے کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل کرپشن سے پاک نظام کے قیام میں ہے جس کے لیے ہماری حکومت کوشش کر رہی ہے ہم نوجوانوں کو بیرون ملک تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان کی ذہنی الجھنیں ختم کی جا سکیں۔ محکمہ صحت کو سالانہ اسی ارب روپے جاری کیے جاتے تھے لیکن وہ خرچ نہیں ہوتے تھے اس صورتحال کی نشاندہی ہم نے کی اور یہ پیسہ خرچ نہ ہونا کسی پنجابی یا ریاست کا قصور نہیں تھا تاہم اب ہم محکمہ صحت میں اصلاحات لا رہے ہیں جن پر ہمارے خلاف احتجاج بھی ہوئے لیکن ہم نے میرٹ پر بھرتیاں کیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ان اصلاحات کو مکمل کر کے دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کوششیں شامل تھیں لیکن حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جو خوش آئند ہے ہم نے ابتدا سے کہا تھا کہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں اور یہ فیصلہ بلوچستان کے عوام کے حق میں ہے عدالتی معاملات پر دھرنوں کے ذریعے فیصلے منوانا دہشت گردوں کے معاونین کے لیے راہ ہموار کرنے کے مترادف ہے جو نامناسب عمل ہے، انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن اسے منظم کرنا حکومت کا اختیار ہے کسی کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ شاہراہیں بند کرے یا توڑ پھوڑ کرے میں عوام سے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان کی سڑکیں بند نہیں ہونے دیں گے آئین مجھے اس مریض کے ساتھ کھڑا ہونے کا پابند کرتا ہے جو ایمبولینس میں تڑپ رہا ہو اور اسی طرح اس عورت کے ساتھ جس کے شوہر یا بیٹے کو اس کے سامنے بسوں سے اتار کر مار دیا گیا ہو اور جس کے پاس صرف ایک چادر ہو کہ یا تو وہ اپنا سر ڈھانپے یا اپنے پیارے کی لاش! وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آرمی چیف نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ پندرہ سو دہشت گرد پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے جب بھی بلوچستان میں دہشت گردی بڑھی ہے تو ایک الجھن پیدا ہوئی ہے جس سے پورا پاکستان اس کی نوعیت کو سمجھ نہیں پایا میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ مذہب کے نام پر دہشت گردی سے نمٹنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے جبکہ بلوچستان میں اس دہشت گردی کو مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ ٹرین حملے کے بعد قوم اس الجھن سے نکل رہی ہے اور یہ واضح ہو چکا ہے کہ ایسے حملوں میں ملوث عناصر دہشت گرد ہیں جو ریاست کی سالمیت پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں بلوچستان میں امن و امان کا قیام ہماری ترجیح ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں جن میں سیکیورٹی فورسز کو بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں مقامی لوگ بھی دہشت گردوں کی نقل و حرکت سے متعلق سیکیورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو خوش آئند عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھبیس اگست کو جس طرح معصوم مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا ویسا حملہ دہشت گرد دوبارہ کرنے جا رہے تھے تاہم مقامی افراد کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا گیا جس میں نو دہشت گرد مارے گئے ہماری کوشش ہے کہ معلومات کی فراہمی کا یہ نظام مزید مستحکم ہو، انہوں نے کہا کہ ماضی میں کہا جاتا تھا کہ بلوچستان میں جنگ فوج اور دہشت گردوں کے درمیان ہے لیکن میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جنگ معاشرے کے ہر فرد کی ہے کیونکہ یہ دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جو ناقابل قبول ہے یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان کے عوام اپنی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں جو خوش آئند ہے آخر میں انہوں نے کہا کہ افغان عبوری حکومت اور امریکہ کو افغانستان میں اسلحے کی بلیک مارکیٹ کے خاتمے کے لیے تعاون کرنا چاہیے تاکہ دہشت گردی کے خاتمے اور خطے میں امن کا قیام ممکن بنایا جا سکے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال اور خالد مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال خان اور خالد خان مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 18 شوال 1446ھ 17 اپریل 2025ء صفحات 08 | شمارہ 289

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

3

دھرنوں کے ذریعے دہشتگردوں کی سہولت کاری کی حمایت کی قانون اجازت نہیں دیتا، وزیراعلیٰ

بی این پی دھرنا کا اختتام خوش آئند فیصلہ ہے

احتجاج سب کا آئینی حق، لیکن سڑکیں بند کرنے یا توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی، آئین مجھے اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا حق دیتا ہے جس کے بیٹے اور شوہر کو بسوں سے اتار کر مار دیا گیا ہو

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جس کے خلاف معاشرے کے ہر فرد کو کھڑا ہونا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کوششیں شامل تھیں لیکن حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا ہم نے ابتدا سے کہا تھا کہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں، نجی ٹی وی چینلز سے گفتگو

مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے، کراچی تا چمن ہائی اے منصوبے میں ہر پاکستانی کا حصہ ہے، سب کے شکر گزار ہیں جام کمال اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کاوشیں ضرور شامل تھیں تاہم حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جسے ہم خوش آئند قرار دیتے ہیں دھرنوں کے ذریعے عدالتی معاملات پر ایسے گروہوں کے لیے فیصلے منوانا جو دہشت گردوں کے معاون ہوں مناسب عمل نہیں آئین مجھے اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا حق دیتا ہے جس کے بیٹے اور شوہر کو بسوں سے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزراء جام کمال خان اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آر سی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جو تاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

اتار کر مار دیا گیا ہو احتجاج سب کا آئینی حق ہے لیکن کسی کو سڑکیں بند کرنے یا توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جس کے خلاف معاشرے کے ہر فرد کو کھڑا ہونا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینلز سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل کرپشن سے پاک نظام کے قیام میں ہے، جس کے لیے ہماری حکومت کوشش کر رہی ہے ہم نوجوانوں کو بیرون ملک تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان کی ذہنی الجھنیں ختم کی جا سکیں بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں صرف مواقع کا فقدان تھا جس کا خاتمہ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت سے براہ راست منسلک محکمہ صحت کو سالانہ اسی ارب روپے جاری کیے جاتے تھے لیکن وہ خرچ نہیں ہوتے تھے اس صورتحال کی نشاندہی ہم نے کی اور یہ پیسہ خرچ نہ ہونا کسی پنجابی یا ریاست کا قصور نہیں تھا تاہم اب ہم محکمہ صحت میں اصلاحات لا رہے ہیں جن پر ہمارے خلاف احتجاج بھی ہوئے لیکن ہم نے میرٹ پر بھرتیاں کیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ان اصلاحات کو مکمل کر کے دم لیں گے، انہوں نے کہا کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کوششیں شامل تھیں لیکن حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جو خوش آئند ہے ہم نے ابتدا سے کہا تھا کہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں اور یہ فیصلہ بلوچستان کے عوام کے حق میں ہے عدالتی معاملات پر دھرنوں کے ذریعے فیصلے منوانا دہشت گردوں کے معاونین کے لیے راہ ہموار کرنے کے مترادف ہے جو نامناسب عمل ہے، انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن اسے منظم کرنا حکومت کا اختیار ہے کسی کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ شاہراہیں بند کرے یا توڑ پھوڑ کرے میں عوام سے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان کی سڑکیں بند نہیں ہونے دیں گے آئین مجھے اس مریض کے ساتھ کھڑا ہونے کا پابند کرتا ہے جو ایمبولینس میں تڑپ رہا ہو اور اسی طرح اس عورت کے ساتھ جس کے شوہر یا بیٹے کو اس کے سامنے بسوں سے اتار کر مار دیا گیا ہو اور جس کے پاس صرف ایک چادر ہو کہ یا تو وہ اپنا سر ڈھانپے یا اپنے پیارے کی لاش! وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آرمی چیف نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ پندرہ سو دہشت گرد پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے جب بھی بلوچستان میں دہشت گردی بڑھتی ہے تو ایک الجھن پیدا ہوتی ہے جس سے پورا پاکستان اس کی نوعیت کو سمجھ نہیں پایا میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ مذہب کے نام پر دہشت گردی سے نمٹنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے جبکہ بلوچستان میں اس دہشت گردی کو مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ ٹرین حملے کے بعد قوم اس الجھن سے نکل رہی ہے اور یہ واضح ہو چکا ہے کہ ایسے حملوں میں ملوث عناصر دہشت گرد ہیں جو ریاست کی سالمیت پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں بلوچستان میں امن و امان کا قیام ہماری ترجیح ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں جن میں سیکیورٹی فورسز کو بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں مقامی لوگ بھی دہشت گردوں کی نقل و حرکت سے متعلق سیکیورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو خوش آئند عمل ہے،

بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، اور اس کی تعمیر میں وزیراعظم پاکستان کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے میں ہر پاکستانی کی شراکت شامل ہے، اور بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پورے ملک کے عوام کی محبت اور یکجہتی کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 24 سال قبل کچھی کینال کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا، تاہم اس کے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اب وزیراعظم پاکستان اور وفاقی کابینہ کی جانب سے اس اہم منصوبے کو جلد مکمل کرنے کے فیصلے پر وہ ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان کا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی و سماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال کا منصوبہ صوبے میں زرعی انقلاب کا پیش خیمہ بنے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر وزیراعظم پاکستان، وفاقی کابینہ اور ملک بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 124 | جمعرات، 18 شوال، 17 اپریل 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دھرنا ختم ہونے کا خیر مقدم، دہشت گرد بندوق کے زور پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں: سرفراز بگٹی

عدالتی معاملات پر فیصلے منوانا مناسب نہیں، مجھے اس خاتون کے ساتھ کھڑا ہونا ہے جس کے بیٹے اور شوہر کو بسوں سے اتار کر ناحق قتل کیا گیا

صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہر فرد کی ہے، نوجوانوں کو مواقع فراہم کر رہے ہیں، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کاوشیں ضرور شامل تھیں تاہم حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جسے ہم خوش آئند قرار دیتے ہیں دھرنوں کے ذریعے عدالتی معاملات پر اپنے گروہوں کے لیے فیصلے منوانا جو دہشت گردوں کے معاون ہوں مناسب عمل نہیں آئین مجھے اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا حق دیتا ہے جس کے بیٹے اور شوہر کو بسوں سے اتار کر مار دیا گیا (باقی صفحہ 5 نمبر1)

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے موقع پر قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی بابر اعظم کا گروپ فوٹو

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال خان اور خالد خان گمسی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ہوا احتجاج سب کا آئینی حق ہے لیکن کسی کو سڑکیں بند کرنے یا توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جس کے خلاف معاشرے کے ہر فرد کو کھڑا ہونا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل کرپشن سے پاک نظام کے قیام میں ہے جس کے لیے ہماری حکومت کوشش کر رہی ہے ہم نوجوانوں کو بیرون ملک تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان کی ذہنی الجھنیں ختم کی جا سکیں بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں صرف مواقع کا فقدان تھا جس کا خاتمہ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت سے براہ راست منسلک محکمہ صحت کو سالانہ اسی ارب روپے جاری کیے جاتے تھے لیکن وہ خرچ نہیں ہوتے تھے اس صورتحال کی نشاندہی ہم نے کی اور یہ پیسہ خرچ نہ ہونا کسی پنجابی یا ریاست کا قصور نہیں تھا تاہم اب ہم محکمہ صحت میں اصلاحات لا رہے ہیں جن پر ہمارے خلاف احتجاج بھی ہوئے لیکن ہم نے میرٹ پر بھرتیاں کیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ان اصلاحات کو مکمل کر کے دم لیں گے، انہوں نے کہا کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کوششیں شامل تھیں لیکن حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جو خوش آئند ہے ہم نے ابتداء سے کہا تھا کہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں اور یہ فیصلہ بلوچستان کے عوام کے حق میں ہے عدالتی معاملات پر دھرنوں کے ذریعے فیصلے منوانا دہشت گردوں کے معاونین کے لیے راہ ہموار کرنے کے مترادف ہے جو نامناسب عمل ہے، انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن اسے منظم کرنا حکومت کا اختیار ہے کسی کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ شاہراہیں بند کرے یا توڑ پھوڑ کرے میں عوام سے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان کی سڑکیں بند نہیں ہونے دیں گے آئین مجھے اس مریض کے ساتھ کھڑا ہونے کا پابند کرتا ہے جو ایمبولینس میں تڑپ رہا ہو اور اسی طرح اس عورت کے ساتھ جس کے شوہر یا بیٹے کو اس کے سامنے بسوں سے اتار کر مار دیا گیا ہو اور جس کے پاس صرف ایک چادر ہو کہ یا تو وہ اپنا سر ڈھانپے یا اپنے پیارے کی لاش، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آرمی چیف نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ پندرہ سو دہشت گرد پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے جب بھی بلوچستان میں دہشت گردی بڑھی ہے تو ایک الجھن پیدا ہوئی ہے جس سے پورا پاکستان اس کی نوعیت کو سمجھ نہیں پایا میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ مذہب کے نام پر دہشت گردی سے نمٹنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے جبکہ بلوچستان میں اس دہشت گردی کو مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ ٹرین حملے کے بعد قوم اس الجھن سے نکل رہی ہے اور یہ واضح ہو چکا ہے کہ ایسے حملوں میں ملوث عناصر دہشت گرد ہیں جو ریاست کی سالمیت پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں بلوچستان میں امن و امان کا قیام ہماری ترجیح ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں جن میں سیکیورٹی فورسز کو بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں مقامی لوگ بھی دہشت گردوں کی نقل و حرکت سے متعلق سیکیورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو خوش آئند عمل ہے، انہوں نے کہا کہ چھبیس اگست کو جس طرح معصوم مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا ویسا حملہ دہشت گرد دوبارہ کرنے جا رہے تھے تاہم مقامی افراد کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا گیا جس میں نو دہشت گرد مارے گئے ہماری کوشش ہے کہ معلومات کی فراہمی کا یہ نظام مزید مستحکم ہو، انہوں نے کہا کہ ماضی میں کہا جاتا تھا کہ بلوچستان میں جنگ فوج اور دہشت گردوں کے درمیان ہے لیکن میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جنگ معاشرے کے ہر فرد کی ہے کیونکہ یہ دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جو ناقابل قبول ہے یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان کے عوام اپنی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں جو خوش آئند ہے آخر میں انہوں نے کہا کہ افغان عبوری حکومت اور امریکہ کو افغانستان میں اسلحے کی بلیک مارکیٹ کے خاتمے کے لیے تعاون کرنا چاہیے تاکہ دہشت گردی کے خاتمے اور خطے میں امن کے قیام میں مدد مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

THURSDAY, APRIL 17, 2025

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

کچھی کینال منصوبہ صوبے کی تقدیر بدل دیگا، وزیراعلیٰ

شاہراہ کی تعمیر میں وزیراعظم کی دلچسپی ثبوت کہ مسائل کا حل پارلیمنٹ ہے

معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، جام کمال اور خالد مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزراء جام کمال خان اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آر سی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جو تاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جانا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دورویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، اور اس کی تعمیر میں وزیراعظم پاکستان کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے میں ہر پاکستانی کی شراکت شامل ہے، اور بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پورے ملک کے عوام کی محبت اور یکجہتی کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 24 سال قبل کچھی کینال کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا، تاہم اس کے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد نہ ہوسکا۔ اب وزیراعظم پاکستان اور وفاقی کابینہ کی جانب سے اس اہم منصوبے کو جلد مکمل کرنے کے فیصلے پر وہ ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان کا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی وسماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال کا منصوبہ صوبے میں زرعی انقلاب کا پیش خیمہ بنے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر وزیراعظم پاکستان، وفاقی کابینہ اور ملک بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

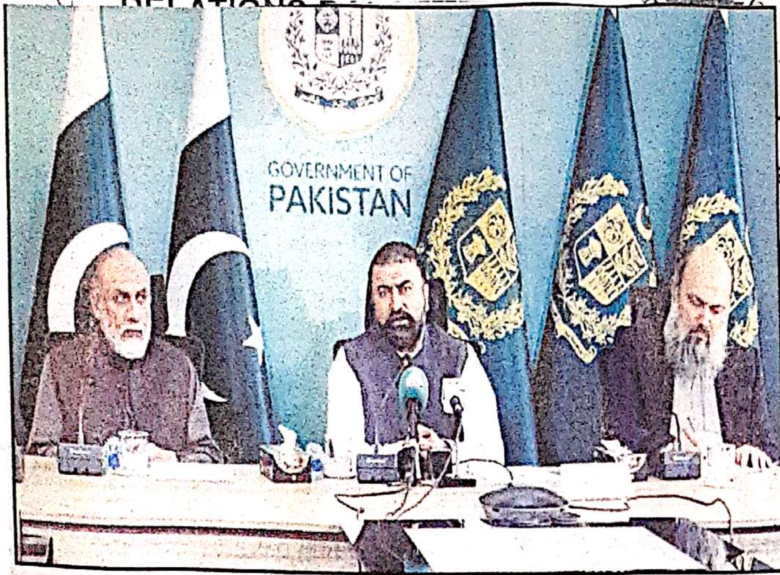

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال خان اور خالد خان مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 17 اپریل 2025ء بمطابق 18 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 105

اختر مینگل سمیت پرامن احتجاج کا حق سب کو حاصل، تمام بند شاہراہیں کلیئر کرالیں، وزیراعلیٰ، کچھ لوگوں کو بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہورہی، جام کمال

آئندہ احتجاج کیلئے مقام کا تعین حکومت طے کرے گی

میر سرفراز بگٹی

کراچی سے چمن ہائی وے اور کچھی کینال منصوبوں کے تحفے پر وفاقی حکومت، وزیراعظم اور پاکستانی عوام سے اظہار تشکر، آئندہ کسی بھی احتجاج کا مقصد دیکھنا ہوگا، دہشتگردوں کے حامی بن کر جتھے لے کر چڑھائی کی اجازت نہیں دی جاسکتی، وفاقی وزراء جام کمال اور خالد مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس

بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومتی کاوشیں ضرور شامل تھیں، حتمی فیصلہ سردار اختر مینگل کا تھا، جسے ہم خوش آئند قرار دیتے ہیں، بندوق کی نوک پر ریاست توڑنے والوں کیخلاف ہر فرد کھڑا ہونا ہوگا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا نجی ٹی وی کو انٹرویو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزراء جام کمال خان اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آر سی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جو تاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دورویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، اور اس کی تعمیر میں وزیراعظم پاکستان کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے میں ہر پاکستانی کی شراکت شامل ہے، اور بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پورے ملک کے عوام کی محبت اور یکجہتی کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 24 سال قبل کچھی کینال کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا، تاہم اس کے دوسرے مرحلے پر

عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اب وزیراعظم پاکستان اور وفاقی کابینہ کی جانب سے اس اہم منصوبے کو جلد مکمل کرنے کے فیصلے پر وہ ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان کا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی و سماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال کا منصوبہ صوبے میں زرعی انقلاب کا پیش خیمہ بنے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر وزیراعظم پاکستان، وفاقی کابینہ اور ملک بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کاوشیں ضرور شامل تھیں تاہم حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جسے ہم خوش آئند قرار دیتے ہیں دھرنوں کے ذریعے عدالتی معاملات پر ایسے گروہوں کے لیے فیصلے منوانا جو دہشت گردوں کے معاون ہوں مناسب عمل نہیں آئین مجھے اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا حق دیتا ہے۔ جس کے بیٹے اور شوہر کو بسوں سے اتار کر مار دیا گیا

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

ہو احتجاج سب کا آئینی حق ہے لیکن کسی کو سڑکیں بند کرنے یا توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں۔ جس کے خلاف معاشرے کے ہر فرد کو کھڑا ہونا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل کرپشن سے پاک نظام کے قیام میں ہے۔ جس کے لیے ہماری حکومت کوشش کر رہی ہے ہم نوجوانوں کو بیرون ملک تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں تا کہ ان کی ذہنی الجھنیں ختم کی جا سکیں بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں صرف مواقع کا فقدان تھا جس کا خاتمہ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت سے براہ راست منسلک محکمہ صحت کو سالانہ اسی ارب روپے جاری کیے جاتے تھے لیکن وہ خرچ نہیں ہوتے تھے اس صورتحال کی نشاندہی ہم نے کی اور یہ پیسہ خرچ نہ ہونا کسی پنجابی یا ریاست کا قصور نہیں تھا تاہم اب ہم محکمہ صحت میں اصلاحات لا رہے ہیں جن پر ہمارے خلاف احتجاج بھی ہوئے لیکن ہم نے میرٹ پر بھرتیاں کیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ان اصلاحات کو مکمل کر کے دم لیں گے، انہوں نے کہا کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کوششیں شامل تھیں لیکن حتمی فیصلہ

آئندہ عمل ہے، انہوں نے کہا کہ چھبیس اگست کو جس طرح معصوم مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا ویسا حملہ دہشت گرد دوبارہ کرنے جا رہے تھے تاہم مقامی افراد کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا گیا جس میں نو دہشت گرد مارے گئے ہماری کوشش ہے کہ معلومات کی فراہمی کا یہ نظام مزید مستحکم ہو، انہوں نے کہا کہ ماضی میں کہا جاتا تھا کہ بلوچستان میں جنگ فوج اور دہشت گردوں کے درمیان ہے لیکن میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جنگ معاشرے کے ہر فرد کی ہے کیونکہ یہ دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعرات 17 اپریل 2025ء بمطابق 18 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔104

کراچی چمن شاہراہ اور کچھی کینال منصوبے بلوچستان کے دیرینہ مطالبات ہیں جنہیں وفاق نے پورا کیا، سرفراز بگٹی

وفاقی حکومت اور عوام پاکستان کی جانب سے بلوچستان کے عوام کے لیے اس جگہ پر ہائی وے کی تعمیر کے تحفے پر شکر گزار ہوں، اس عمل میں ایک ایک پاکستانی کا حصہ ہے

تمام مسائل کا حل ڈائیلاگ، پارلیمنٹ اور سیاسی فورم ہے، ہر مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل ہوسکتا ہے، کچھی کینال منصوبہ بلوچستان کے لوگوں کے لیے زرعی انقلاب لائے گا

پاکستان کے ایک ایک فرد کو پہنچنے والا فائدہ ایک پیچھے رہ جانے والے بھائی کو دینے کا جذبہ قابل قدر ہے، بلوچستان سے اسمگلنگ کا خاتمہ کرکے تجارت کی حوصلہ افزائی کریں گے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کا کراچی سے چمن ہائی وے کی تعمیر دیرینہ مطالبہ تھا، وفاقی حکومت اور عوام پاکستان کی جانب سے بلوچستان کے عوام کے لیے اس جگہ پر ہائی وے کی تعمیر کے تحفے پر شکر گزار ہوں، اس عمل میں ایک ایک پاکستانی کا حصہ ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاہراہ سب سے زیادہ معروف ہوتی ہے، سنگل سڑک ہونے کی وجہ سے یہاں (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

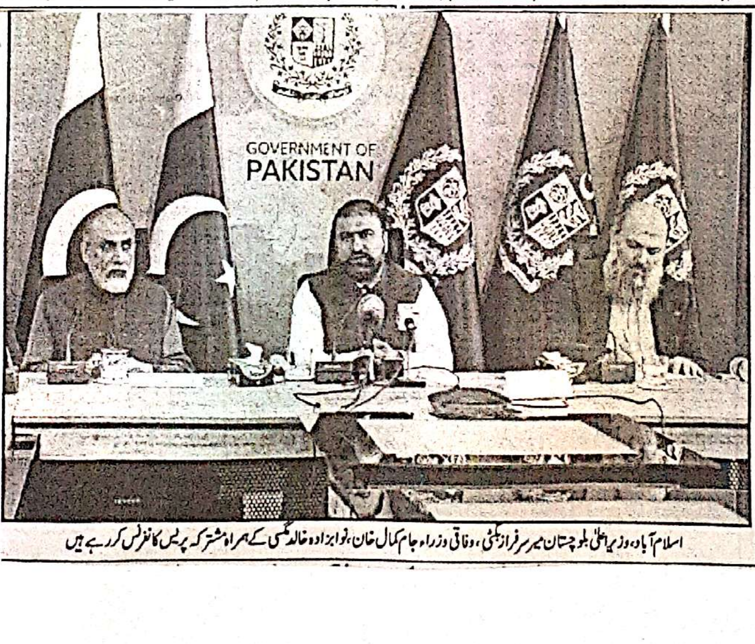

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال خان، نوابزادہ خالد مگسی کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

حادثات بہت زیادہ ہوتے ہیں، لوگوں نے اسے خونی شاہراہ کا نام دے دیا تھا، ہم اسی لیے کہتے ہیں کہ تمام مسائل کا حل ڈائیلاگ، پارلیمنٹ اور سیاسی فورم ہے، ہر مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باقی ماندہ رقم کچھی کینال کے فیز ٹو پر خرچ کی جائے گی، 24 سال قبل شروع کیا گیا یہ منصوبہ تاحال مکمل نہیں ہوسکا تھا، یہ منصوبہ بلوچستان کے لوگوں کے لیے زرعی انقلاب لائے گا اور براہ راست ہزاروں لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع ملیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں وزیراعظم کا بلوچستان کے عوام کی جانب سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ان منصوبوں کا اعلان کیا، پاکستان کے ایک ایک فرد کو پہنچنے والا فائدہ ایک پیچھے رہ جانے والے بھائی کو دینے کا جذبہ قابل قدر ہے، ہم پاکستان کے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی سے چمن کی شاہراہ اور کچھی کینال منصوبے کے حوالے سے مجھے وفاقی کابینہ کے اجلاس کا حصہ بنا کر عزت دی گئی، میں اس پر وزیراعظم اور کابینہ ارکان کا شکر گزار ہوں، میں صدر پاکستان اور تمام دیگر اسٹیک ہولڈرز کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے ہم اسمگلنگ کا خاتمہ کرکے تجارت کی حوصلہ افزائی کریں گے، وفاقی حکومت کا بھی یہی مشن ہے، ہم لوگوں کو اسمگلنگ سے نکال کر کاروبار کی جانب راغب کرنے کے لیے اقدامات کریں گے، آنے والے بجٹ میں بھی عوام کو سہولتوں کی فراہمی ہماری ترجیح ہوگی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کی ترقی بلوچستان سے شروع ہوگی، جب ترقی کا آغاز ہونے لگتا ہے تو دشمن حرکت میں آجاتا ہے، ہم نے تمام شاہراہیں کلیئر کرائی ہیں، ان شاء اللہ ہم اس بڑے چیلنج سے نبرد آزما ہونے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تمام لوگوں کو سیاسی حقوق حاصل ہیں، اس وقت بھی اسمبلی میں ایسے لوگ موجود ہیں جو کئی نسلوں سے اسمبلیوں میں موجود ہیں، وزارتوں پر رہے، ہر شہری کو ووٹ کا حق حاصل ہے، نئے نئے لوگ بھی سیاست میں آتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل سمیت سب کو احتجاج کا حق حاصل ہے تاہم حکومت طے کرے گی کہ آپ کو احتجاج کس مقام پر کرنا ہے، دوسری بات یہ ہے کہ آپ یہ بھی دیکھیں کہ احتجاج کس مقصد کے لیے کیا جارہا ہے، دہشت گردوں کے حامی بن کر جتھے لے کر چڑھائی کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالتیں فیصلہ کریں گی کہ ماہ رنگ بلوچ کے مقدمات کا کیا کرنا ہے، پہلی بار بلوچستان میں ترقیاتی اسکیموں میں 80 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، وفاقی ترقیاتی اسکیموں میں مختص کردہ رقوم اور ان سے ریلیز کی گئی رقوم بہت کم ہوتی تھیں، تاہم اس بار بلاول بھٹو کی کوششوں سے وفاقی اسکیموں کی شرح اور ان کے لیے جاری ہونے والی رقوم تاریخی سطح پر ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر تجارت جام کمال نے کہا کہ بعض لوگوں کو پاکستان اور بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہورہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ہمیشہ بلوچستان کو ترجیح دی، انہوں نے بطور وزیراعلیٰ پنجاب بھی بلوچستان کی ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ وزیراعظم اور تمام اسٹیک ہولڈرز ملک کی بہتری کے لیے کام کررہے ہیں، ہم نے ملک میں یکساں ترقی کو فروغ دینا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 17 اپریل 2025ء

سردار اختر مینگل کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہیں

فیصلہ بلوچستان کے عوام کے حق میں ہے مذاکرات سے مسائل کا حل نکالینگے

میر سرفراز بگٹی

ہم نے ابتداء میں بھی کہا تھا کہ مذاکرات سے ہی مسائل کا حل ممکن ہے دھرنا ختم کرانے میں حکومتی کوششیں بھی شامل تھیں تاہم حتمی فیصلہ سردار اختر مینگل کا ہی ہے جو خوش آئند ہے

احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن اسے منظم کرنا حکومت کا اختیار ہے شاہراہوں کو بند کرنے اور توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کاوشیں ضرور شامل تھیں تاہم حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جسے ہم خوش آئند قرار دیتے ہیں دھرنوں کے ذریعے عدالتی حالات پر ایسے گروہوں کے لیے فیصلے منوانا جو دہشت گردوں کے معاون ہوں مناسب عمل نہیں آئین مجھے اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑا ہونے کا حق دیتا ہے جس

گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل کرپشن سے پاک نظام کے قیام میں ہے جس کے لیے ہماری حکومت کوشش کر رہی ہے ہم نوجوانوں کو بیرون ملک تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان کی ذہنی الجھنیں ختم کی جاسکیں بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں صرف مواقع کا فقدان تھا جس کا خاتمہ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت سے براہ راست منسلک محکمہ صحت کو سالانہ اسی ارب روپے جاری کیے جاتے تھے لیکن وہ خرچ نہیں ہوتے تھے اس صورتحال کی نشاندہی ہم نے کی اور یہ پیسہ خرچ نہ ہونا کسی پنجابی یا ریاست کا قصور نہیں تھا تاہم اب ہم محکمہ صحت میں اصلاحات لا رہے ہیں جن پر ہمارے خلاف احتجاج بھی ہوئے لیکن ہم نے میرٹ پر بھرتیاں کیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ان اصلاحات کو مکمل کر کے دم لیں گے، انہوں نے کہا کہ بی این پی کا دھرنا ختم کرانے میں حکومت کی کوششیں شامل تھیں لیکن حتمی فیصلہ سردار اختر جان مینگل کا اپنا تھا جو خوش آئند ہے ہم نے ابتداء سے کہا تھا کہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں اور یہ فیصلہ بلوچستان کے عوام کے حق میں ہے عدالتی معاملات پر دھرنوں کے ذریعے فیصلے منوانا دہشت گردوں کے معاونین کے لیے راہ ہموار کرنے کے مترادف ہے جو نا مناسب عمل ہے، انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن اسے منظم کرنا حکومت کا اختیار ہے کسی کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ شاہراہیں بند کرے یا توڑ پھوڑ کرے میں عوام سے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان کی سڑکیں بند نہیں ہونے دیں گے آئین مجھے اس مریض کے ساتھ کھڑا ہونے کا پابند کرتا ہے جو ایمبولینس میں تڑپ رہا ہو اور اسی طرح اس عورت کے ساتھ جس کے شوہر یا بیٹے کو اس کے سامنے بسوں سے اتار کر مار دیا گیا ہو اور جس کے پاس صرف ایک چادر ہو کہ یا تو وہ اپنا سر ڈھانپے یا اپنے پیارے کی لاش! وزیراعلیٰ نے کہا کہ آرمی چیف نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ پندرہ سو دہشت گرد پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے جب بھی

بلوچستان میں دہشت گردی بڑھی ہے تو ایک الجھن پیدا ہوئی ہے جس سے پورا پاکستان اس کی نوعیت کو سمجھ نہیں پایا میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ مذہب کے نام پر دہشت گردی سے نمٹنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے جبکہ بلوچستان میں اس دہشت گردی کو مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ ٹرین حملے کے بعد قوم اس الجھن سے نکل رہی ہے اور یہ واضح ہو چکا ہے کہ ایسے حملوں میں ملوث عناصر دہشت گرد ہیں جو ریاست کی سالمیت پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں بلوچستان میں امن و امان کا قیام ہماری ترجیح ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں جن میں سیکیورٹی فورسز کو بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں مقامی لوگ بھی دہشت گردوں کی نقل و حرکت سے متعلق سیکیورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو خوش آئند عمل ہے، انہوں نے کہا کہ پچیس اگست کو جس طرح معصوم مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا ویسا حملہ دہشت گرد دوبارہ کرنے جا رہے تھے تاہم مقامی افراد کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا گیا جس میں نو دہشت گرد مارے گئے ہماری کوشش ہے کہ معلومات کی فراہمی کا یہ نظام مزید مستحکم ہو، انہوں نے کہا کہ ماضی میں کہا جاتا تھا کہ بلوچستان میں جنگ فوج اور دہشت گردوں کے درمیان ہے لیکن میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جنگ معاشرے کے ہر فرد کی ہے کیونکہ یہ دہشت گرد بندوق کی نوک پر ریاست کو توڑنا چاہتے ہیں جو ناقابل قبول ہے یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان کے عوام اپنی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں جو خوش آئند ہے آخر میں انہوں نے کہا کہ افغان عبوری حکومت اور امریکہ کو افغانستان میں اسلحے کی بلیک مارکیٹ کے خاتمے کے لیے تعاون کرنا چاہیے تاکہ دہشت گردی کے خاتمے اور خطے میں امن کے قیام میں مدد مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید نسیم اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعرات 17 اپریل 2025ء 18 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 105

بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاقی حکومت کے تعاون کے شکر گزار ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ، کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی وسماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے

ہم لوگوں کو اسمگلنگ سے نکال کر کاروبار کی جانب راغب کرنے کے لیے اقدامات کریں گے، آنے والے بجٹ میں بھی عوام کو سہولتوں کی فراہمی ہماری ترجیح ہوگی

اسلام آباد (خ ن، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزراء جام کمال خان اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آر سی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڑ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جوتاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دورویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، اور اس کی تعمیر میں وزیراعظم پاکستان کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے میں ہر پاکستانی کی شراکت شامل ہے، اور بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پورے ملک کے عوام کی محبت اور یکجہتی کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 24 سال قبل کچھی کینال کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا، تاہم اس کے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد نہ ہوسکا۔ اب وزیراعظم پاکستان اور وفاقی کابینہ کی جانب سے اس اہم منصوبے کو جلد مکمل کرنے کے فیصلے پر وہ ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان کا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی وسماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال کا منصوبہ صوبے میں زرعی انقلاب کا پیش خیمہ بنے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر وزیراعظم پاکستان، وفاقی کابینہ اور ملک بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

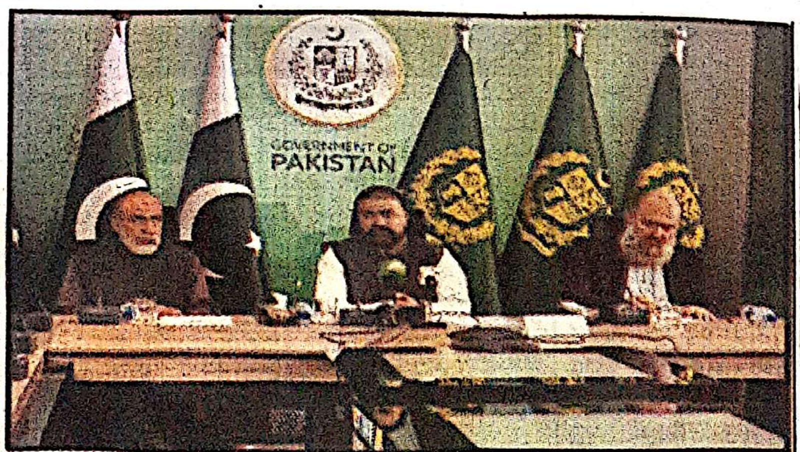

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال اور خالد خان مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

سید جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 17 اپریل 2025ء 18 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 225

کوئٹہ کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آرسی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جو تاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جانا ہے' میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، وفاقی وزراء جام کمال اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزراء جام کمال خان اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آرسی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال خان اور خالد خان مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جو تاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جانا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، اور اس کی تعمیر میں وزیر اعظم پاکستان کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی نکلتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے میں ہر پاکستانی کی شراکت شامل ہے، اور بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پورے ملک کے عوام کی محبت اور یکجہتی کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 24 سال قبل کچھی کینال کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا، تاہم اس کے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اب وزیر اعظم پاکستان اور وفاقی کابینہ کی جانب سے اس اہم منصوبے کو جلد مکمل کرنے کے فیصلے پر وہ ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم پاکستان کا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی و سماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال کا منصوبہ صوبے میں زرعی انقلاب کا پیش خیمہ بنے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر وزیر اعظم پاکستان، وفاقی کابینہ اور ملک بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

قیمت 8 روپے

جلد 21 | جمعرات 17 اپریل 2025، 18 شوال 1446ھ | شمارہ 08

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء جام کمال خان اور خالد خان مگسی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

...انیوں کو بلوچ نہیں دہشتگردوں نے شہید کیا ہے، ریاست مظلوموں کیساتھ کھڑی ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

...ذاکرات کامیاب نہیں ہوسکے اپنی مرضی سے دھرنا ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے 80 ارب روپے محکمہ صحت کو دیتے ہیں خرچ نہیں ہوتا ہے کیا قصور پنجابی کا تو نہیں ہے دہشتگرد پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ریاست مظلوموں کیساتھ کھڑی ہے

پورے پاکستان کے سامنے ہیں بلوچستان 50 فیصد پارٹنر ہے تمام دہشتگرد اکٹھے ہوکر بھی بلوچستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں بلوچستان کو کرپشن فری صوبہ بنائیں گے ماہرنگ پر الزام ہے کہ وہ بی ایل اے کو سپورٹ کرتی ہے اس جنگ میں ہمارے 380 افراد کو شہید جا چکا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کو بلوچ نہیں دہشتگردوں نے شہید کیا ہے اختر مینگل کیساتھ مذاکرات نہیں ہوسکے اپنی مرضی سے دھرنا ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے 80 ارب روپے محکمہ صحت کو دیتے ہیں خرچ نہیں ہوتا ہے کیا بقیہ 1 صفحہ 6 پر

قصور پنجابی کا تو نہیں ہے دہشتگرد پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ریاست مظلوموں کیساتھ کھڑی ہے ریکوڈک کے معاملات پورے پاکستان کے سامنے ہیں بلوچستان 50 فیصد پارٹنر ہے تمام دہشتگرد اکٹھے ہوکر بھی بلوچستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں بلوچستان کو کرپشن فری صوبہ بنائیں گے ماہرنگ پر الزام ہے کہ وہ بی ایل اے کو سپورٹ کرتی ہے اس جنگ میں ہمارے 380 افراد کو شہید جا چکا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا میر سرفراز احمد بگٹی اختر مینگل کیساتھ حکومت کے مذاکرات نہ ہوسکے اختر مینگل نے خود دھرنا ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ماہرنگ اور انکی تنظیم رجسٹرڈ بھی نہیں ہے انہوں نے ہسپتال پر حملہ کیا ہے وہاں سے دہشتگردوں کی لاشوں کو زبردستی اٹھایا گیا ہے اور اس پر سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ وہ بی ایل اے کو سپورٹ کرتی ہے وہ بی ایل اے کی آواز ہے یہ کونسا ملک ہے کہ جو آزادی کی نعرے لگانے والوں کو برداشت کرے سوشل میڈیا پر ایک تصویر ہے ماہرنگ اپنے والد کے قبر پر بیٹھی ہے انکے قبر پر بی ایل اے کا جھنڈا لگا ہوا ہے ماہرنگ اپنے آپ کو ہیومن رائٹس کہتی ہے مزدوروں اور پنجابیوں کے قتل پر کیوں خاموش ہوجاتے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگرد پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ریاست مظلوموں کیساتھ کھڑی ہے خوارج اور بی ایل اے کی گولی میں آپ کیوں فرق کرتے ہیں یہ تو دونوں دہشتگرد ہیں اس جنگ میں ہمارے 380 افراد کو شہید جا چکا ہے دہشتگردوں کا کوئی مذہب نہیں ہے سوشل میڈیا کے ذریعے بلوچستان کے خلاف پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے میں پہلے دن سے کہہ رہا ہوں کہ بی ایل اے دہشتگردوں کی سہولت کار ہے ماہرنگ بے گناہ اور مسافروں کے قتل کرنے پر احتجاج کیوں نہیں کرتی ہے قانون توڑنے والوں کو ہر صورت شکنجے میں لایا جائے گا پاکستانیوں کو بلوچ نہیں دہشتگردوں نے شہید کیا ہے انہوں نے کہا کہ کسی بھی مجرم کو سزا دلانے کیلئے پراسیکیوشن اہم ہے حکومت بلوچستان نے پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ پر خصوصی توجہ دی ہے تاکہ عام عوام کو فوری انصاف مل سکے ہم نے بلوچستان کے لوگوں کا اعتماد حاصل کرنا ہے لیکن بلوچستان میں بیڈ گورننس کی وجہ سے حکومت سے تو ختم ہو سمجھا تا ہے لیکن ریاست سے ہو تو یہ خطرناک ہوتا بلوچستان اسمبلی میں قوم پرست بار بار آئے ہیں یو این اے افغانستان نے وعدہ کیا تھا کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہوگی بلوچستان میں مائنز اینڈ منرل کے حوالے سے تمام اراکین اسمبلی اور وفاق کو اعتماد میں لیا جائے گا بلوچستان میں بہتری آرہی ہے معاملات فوری ٹھیک نہیں ہوسکتے ہیں آہستہ آہستہ بہتر ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ تمام دہشتگرد اکٹھے ہوکر بھی بلوچستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں حکومت عوامی اعتماد کیساتھ بلوچستان ترقی کی جانب سے گامزن ہے بلوچستان کو کرپشن فری صوبہ بنائیں گے بلوچستان حکومت صوبے کی بہتری کیلئے دن رات محنت کررہی ہے تمام صوبوں میں سیاسی تجربات ہوئے ہیں بلوچستان میں بھی سیاسی طور پر تجربات کیے گئے ہیں بلوچستان میں دہشتگرد آسان ہدف کو ٹارگٹ کرتے ہیں ہم 80 ارب روپے محکمہ صحت کو دیتے ہیں خرچ نہیں ہوتا ہے یہ بات سب سے پہلے میں نے رکھی ہے کیا قصور پنجابی کا تو نہیں ہے کیا قصور ریاست کا تو نہیں ہے گوادر میں پانی موجود ہے گوادر انڈس ہسپتال بہتر انداز میں چل رہا ہے ریکوڈک کے معاملات پورے پاکستان کے سامنے ہیں بلوچستان 50 فیصد پارٹنر ہے۔

بلوچستان کی قومی شاہراہوں کی حالت زار بہتر بنا رہے ہیں: وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آر سی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے

پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزراء جابقیہ 18 صفحہ 6 پرم کمال خان اور میر خالد خان مگسی کے ہمراہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہ جسے آر سی ڈی شاہراہ بھی کہا جاتا ہے ایک سنگل روڈ ہے جو ہمیشہ سے سنگین حادثات کا سبب بنتی رہی ہے اس شاہراہ کے حوالے سے عوامی سطح پر جو تاثر عام ہے، وہ اس کا "خونی سڑک" کے نام سے پہچانا جانا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور اراکین پارلیمنٹ نے ہمیشہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ تا کراچی قومی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے یہ بلوچستان کی قدیم ترین شاہراہ ہے، اور اس کی تعمیر میں وزیراعظم پاکستان کی خصوصی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل کا حل جمہوری اداروں، بالخصوص پارلیمنٹ سے ہی ممکن ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے میں ہر پاکستانی کی شراکت شامل ہے، اور بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پورے ملک کے عوام کی محبت اور یکجہتی کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 24 سال قبل کچھی کینال کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا، تاہم اس کے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد نہ ہوسکا۔ اب وزیراعظم پاکستان اور وفاقی کابینہ کی جانب سے اس اہم منصوبے کو جلد مکمل کرنے کے فیصلے پر وہ ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان کا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ، کراچی شاہراہ کی تعمیر کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ اور کچھی کینال دونوں منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلوچستان میں معاشی و سماجی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھی کینال کا منصوبہ صوبے میں زرعی انقلاب کا پیش خیمہ بنے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر وزیراعظم پاکستان، وفاقی کابینہ اور ملک بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseil

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1071 QUETTA Thursday April 17, 2025 /Shawwal 18, 144

Khichi Canal, Quetta-Karachi Highway projects to change destiny: Bugti

Welcomes decision to use fuel price cut benefits for Balochistan's development

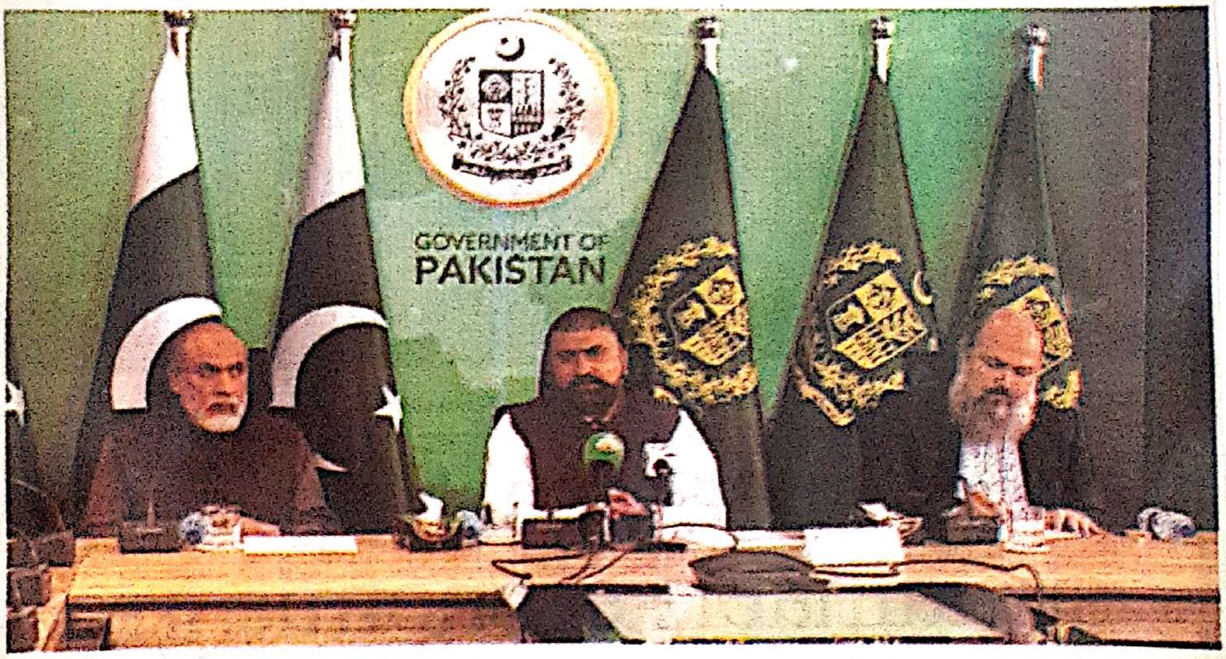

Staff Report

ISLAMABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, while addressing a press conference here along with Federal Ministers Jam Kamal Khan and Mir Khalid Khan Magsi, said that the Quetta-Karachi National Highway, also known as RCD Highway, is a single-lane road that has always been a cause of serious accidents. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti welcomed the federal government's decision to utilize savings from reduced global petroleum prices for development projects in the province.

The common perception among the public regarding this highway is that it is known as the "bloody road". He said that the people of Balochistan and members of parliament have always demanded from the federal government to make the Quetta-Karachi National Highway two-lane. This is the oldest highway in Balochistan, and the special interest of the Prime Minister of Pakistan in its construction is proof that the solution to problems comes from democratic institutions, especially the Parliament.

The Chief Minister said that this project involves the participation of every Pakistani, and for the people of Balochistan, it is a practical manifestation of the love and solidarity of the people of the entire country. He said that the Khichi Canal project was started 24 years ago today, but its second phase could not be implemented. Now he expresses his special gratitude to the Prime Minister of Pakistan and the federal cabinet for the decision to complete this important project early. The Chief Minister thanked the Prime Minister of Pakistan for inviting him to attend the federal cabinet meeting and said that there will be no compromise on the quality of construction of the Quetta-Karachi highway. He said that both the Quetta-Karachi highway and the Khichi Canal projects have the potential to change the destiny of Balochistan and will prove to be a milestone in economic and social development in Balochistan.

The Chief Minister of Balochistan said that the Khichi Canal project will be the forerunner of an agricultural revolution in the province and will create new employment opportunities. At the end of the press conference, he once again expressed his heartfelt gratitude to the Prime Minister of Pakistan, the federal cabinet and the people of the country.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 15

FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Bugti welcomes decision to use fuel price cut benefits for Balochistan

ISLAMABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday welcomed the federal government's decision to utilize savings from reduced global petroleum prices for development projects in the province.

Addressing a press conference alongside Commerce Minister Jam Kamal and Science and Technology Minister Khalid Magsi, Bugti stated that instead of lowering fuel prices, the funds would be allocated to critical infrastructure initiatives.

These include the dualization of the N-25 highway and the completion of Phase 2 of the Kachhi Canal.

Bugti expressed gratitude to Prime Minister Shehbaz Sharif for allocating funds to key provincial projects, particularly the development of the N-25 highway and the upgrade fulfills a key public demand, transforming the notoriously dangerous Karachi-Chaman route - once called the "Bloody Highway" - into a modern thoroughfare.

The project aims to enhance regional connectivity and unlock economic potential, addressing years of local concerns.

Bugti emphasized that the N-25 project would serve national interests, with all citizens contributing to its progress. The initiative reflects the government's broader strategy to enhance infrastructure and stimulate economic growth in Balochistan. The chief minister stressed that border trade and smuggling are fundamentally different, clarifying that the government aims to regularize cross-border commerce through ongoing talks with federal authorities.

He emphasized a two-pronged approach: cracking down on smuggling while creating legitimate, profitable business opportunities for locals. "We will eliminate illicit activities but promote genuine trade," Bugti affirmed.-APP

CamScanner

CM welcomes Mengal's decision to end Lakpass sit-in

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti has said that while the government made efforts to end the Balochistan National Party (BNP)'s sit-in, the final decision to call it off was made by Sardar Akhtar Mengal himself, a decision he welcomed.

Speaking on private TV channels, he emphasized that using sit-ins to influence judicial matters by groups associated with terrorists is not appropriate.

He said, "The Constitution gives me the right to stand with that helpless woman whose son and husband were dragged off buses and killed. Protest is everyone's constitutional right, but no one will be allowed to block roads or vandalize property."

Bugti added that intelligence-based operations against terrorism are ongoing in the province. He warned that terrorists aim to break the state at gunpoint, and every citizen must stand against this. He also stressed that the solution to Balochistan's problems lies in establishing a corruption-free system, which the government is striving to achieve.

He mentioned that opportunities for education and employment are being provided to youth abroad to eliminate mental unrest. "The youth of Balochistan lack not ability, but opportunities - and we are working Continued on page 7 to change that," he said.

Talking about the healthcare system, Bugti said that although Rs. 80 billion were allocated annually to the health department, the funds were not being utilized.

"We identified this issue.

It was not the fault of any Punjabi or the state. Now we're introducing reforms in the health sector. We've ensured merit-based recruitment and are committed to completing these reforms." he added.

Bugti referenced a statement by the Army Chief, saying, "As the Army Chief rightly stated, 1,500 terrorists cannot harm Pakistan. Every time terrorism has spiked in Balochistan, confusion has spread across Pakistan, clouding the nature of the conflict."

He clarified that terrorism in Balochistan should not be confused with religious extremism elsewhere in the country. Referring to the recent train attack, he said the nation is now seeing these attacks clearly for what they are - acts of terror against the state.

He emphasized that restoring peace and order in Balochistan is a top priority and that intelligence-based operations are yielding major successes.

Locals are also cooperating by providing crucial information about terrorist movements, which is a positive sign.

Bugti revealed that terrorists were planning a repeat of the August 26 attack - where innocent passengers were pulled off buses and killed - but an operation based on local intelligence foiled the plan, resulting in the killing of nine terrorists.

"We are working to further strengthen this information-sharing system," he said.

He further said that in the past, it was believed that the conflict in Balochistan was between the army and terrorists, but now it's clear that this is every citizen's fight.

"These terrorists want to dismantle the state by force, which is unacceptable.

That's why the people of Balochistan now stand shoulder to shoulder with their security forces - and that's a welcome change."

He urged the interim Afghan government and the United States to help eliminate the black market of weapons in Afghanistan, which would aid in defeating terrorism and promoting peace in the region.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 APR 2025 Page No. 17

بلوچستان میں کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جا رہا، طلال چوہدری

جو آئین کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ بھی تو پاکستان کا دشمن، ”کیپٹل ٹاک“ میں حامد میر کا تجزیہ

کراچی (ٹی وی رپورٹ) جیو کے پروگرام ”کیپٹل ٹاک“ میں میزبان حامد میر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ وزیراعظم اور آرمی چیف نے بلوچستان کا دورہ کرکے عوامی خدشات دور کیے وہاں کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جا رہا بلکہ سول ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ تمام سیاسی و عسکری قیادت نیشنل ایکشن پلان پر متفق ہے۔ ریاستی پالیسیوں پر تمام اکائیوں کا اتفاق ہے۔ افغانستان سے متعلق فیصلے وفاق کا اختیار ہیں صوبے خارجہ پالیسی پر اختلاف نہ کریں۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا کہ پارٹی میں فارورڈ بلاک کی باتیں بے بنیاد ہیں۔ ملاقاتوں کے نظام میں شفافیت ضروری ہے تاکہ سازشوں کی گنجائش نہ ہو۔ مائنز اینڈ منرلز بل پر انہوں نے کہا کہ پارٹی اس پر اتفاق رائے سے فیصلہ کرے گی۔ اگر بل صوبے کے مفاد میں ہوا تو عملدرآمد ہوگا ورنہ سخت موقف اپنایا جائے گا۔ عمران خان کو بریفنگ کے بعد فیصلہ ہوگا۔ جبکہ میزبان حامد میر نے تجزیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد میں کنونشن ہوا اس میں آرمی چیف کے خطاب نے تاثر دیا کہ بلوچستان میں بہت بڑا آپریشن ہونے والا ہے۔ جنرل عاصم نے کہا کہ صرف پندرہ سو لوگ ہیں جن کا تعلق بی ایل اے وغیرہ کے ساتھ ہے۔ پاکستان کے آرم فورسز پر جو تنقید کرتا ہے وہ پاکستان کا دشمن ہے یہ بات ٹھیک ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ انہوں نے کہا کہ ہارڈ اسٹیٹ کا مطلب یہ ہے جو آئین کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ بھی تو پاکستان کا دشمن ہے۔ کیا بلوچستان میں بہت بڑا ملٹری آپریشن ہونے والا ہے؟ مولانا فضل الرحمٰن کہہ رہے ہیں کہ دو صوبوں میں آئین پاکستان کی کوئی رٹ نہیں ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے کہا کہ جو خطاب کیا گیا ہے اس کو صرف جوش خطابت سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا اس میں بڑے فیکٹس اینڈ فیگر دیے گئے ہیں اس سے لوگوں کو بڑی تسلی اور تشفی ہوتی ہے۔ بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے یہ سب باتیں بہت اطمینان کا باعث تھیں۔ جعفر ایکسپریس کے واقعہ کے بعد وزیراعظم اور آرمی چیف بلوچستان گئے تھے وہاں تمام پارٹی کے لوگوں کو بٹھایا گیا بڑے تلخ سوال و جواب ہوئے اس کا جواب وزیراعظم اور آرمی چیف نے دیا وہاں بھی یہ بات کی گئی کہ یہاں توجہ کی کمی رہی ہے اس کو ہم بڑھائیں گے کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جا رہا ہے نہ ہی اس کی ضرورت ہے۔

دو رویہ کوئٹہ کراچی شاہراہ عوام کا دیرینہ مطالبہ

بلوچستان میں ترقی و خوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا، صوبائی وزراء

وفاقی حکومت کے فیصلے سے بلوچستان کے عوام کا وفاق پر اعتماد مزید بحال ہوگا' کچھی کینال منصوبے سے زراعت کے شعبے میں انقلاب آئیگا' سلیم کھوسہ

آئندہ بجٹ میں میگا منصوبے شامل کئے جائینگے' بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے' گیلو اور زرک مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور رکن اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد حاصل ہونے والے مالی فوائد سے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی پر دور رس نتائج مرتب ہونگے، وفاقی حکومت کے فیصلے سے بلوچستان کے عوام کا وفاق پر اعتماد مزید بحال اور مضبوط ہوگا، صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں میگا منصوبے شامل کیے جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے مشترکہ بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے لیکن اس منصوبے کے لئے جو فنڈز مختص تھے اس سے شاہراہ طویل مدت میں مکمل ہوتی لیکن وفاقی حکومت نے احسن اور بلوچستان دوست فیصلہ کرتے ہوئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اطلاق نہ کرکے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو اس منصوبے کے لئے مختص کیا، جس سے منصوبہ دو سال کی قلیل مدت میں مکمل ہو پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان دیگر صوبوں سے ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا، اسے دیگر صوبوں کے برابر لانے اور عوام کے اعتماد کو بحال و احساس محرومی کے خاتمے کے لئے ایسے مزید اقدامات کی ضرورت ہے اور امید ہے کہ وفاقی حکومت آنے والے بجٹ میں بھی بلوچستان کے لئے خطیر رقم مختص کریگی۔ انہوں نے کہا کہ کچھی کینال فیز II منصوبے کو ترجیحی بنیادوں کو مکمل کرنے سے صوبے کی زراعت کے شعبے میں بھی انقلاب برپا ہوگا اس منصوبے سے بلوچستان کے زمینداروں کو روزگار میسر آئے گا اور وہ بہتر انداز میں زمینوں کو سیراب کر سکیں گے، انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف کی قیادت اور وزیراعظم میاں شہباز شریف کی سربراہی میں وفاقی حکومت نے بلوچستان کے لئے جن اقدامات کا آغاز کیا ہے ان سے صوبے میں ترقی و خوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا ساتھ ہی بلوچستان میں شدت پسندوں کی سرگرمیوں کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

کوئٹہ کراچی شاہراہ اب محفوظ سفر کی علامت بنے گی' مینا مجید بلوچ

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کی بچت سے شاہراہ کی تعمیر خوش آئند ہے' بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ہیلتھ و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے وفاقی حکومت کی جانب سے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے حاصل ہونے والی بچت کو بلوچستان کے اہم ترقیاتی منصوبوں پر صرف کرنے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ این 25 چمن کوئٹہ قلات خضدار کراچی شاہراہ کو دو رویہ کرنے کا فیصلہ خوش آئند ہے کیونکہ کوئی ایسا دن نہیں ہوتا جب اس شاہراہ پر ٹریفک حادثے میں جانی نقصان نہ ہو صوبائی مشیر نے کہا کہ خونی شاہراہ کے طور پر جانی جانے والی شاہراہ اب ترقی، خوشحالی اور محفوظ سفر کی علامت بنے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 APR 2025 Page No. 18

بیروزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار دیکر ترقی کی رفتار تیز کرینگے بخت محمد کاکڑ

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت' سیکورٹی ادارے اور عوام ایک پیج پر، دہشت گردی کا خاتمہ کرکے دم لیں گے' وزیر صحت بلوچستان

صوبے کے ترقی کی راہ پر میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں نمٹا جائے گا ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہوگی بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ کے مطابق روزگار دیکر صوبے کی ترقی کی رفتار بڑھائیں گے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت' سیکورٹی ادارے اور عوام ایک پیج پر ہے جلد سے صوبے بھر سے دہشت گردی کا خاتمہ کرکے دم لیں گے شرپسند عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں بھرتی جائے گی آنیوالے بجٹ میں صوبہ بھر سمیت حلقہ انتخاب کیلئے میگا اسکیمات لائیں گے اور حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے' یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار دلانے کیلئے جلد خالی آسامیاں مشتہر کی جائے گی اور تمام بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ کے مطابق روزگار مہیا کریں گے تا کہ وہ اپنی زندگی خوشحال بنا سکے اور صوبے کی ترقی وخوشحالی میں اپنا حصہ ڈال سکیں اور بے روزگار نوجوانوں کیلئے مختلف طریقوں سے روزگار کی فراہمی کیلئے موجودہ صوبائی حکومت تمام تر توانائیاں بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکورٹی ادارے' عوام اور حکومت ایک پیج پر ہے جلد صوبے سے دہشت گردی کا خاتمہ کرکے بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرینگے صوبے کے ترقی کی راہ پر میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں نمٹا جائے گا اور ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں بھرتی جائے گی

زراعت کے فروغ کیلئے نہری نظام کو بہتر کرنا ہوگا، فیصل جمالی

کھیرتر کنال کی بل صفائی اور ری ماڈلنگ سے ٹیل کے کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی ممکن ہوگی

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ زراعت کو فروغ دینے کے لیے نہری نظام کو بہتر کرنا ہوگا کھیرتر کنال کی بل صفائی اور ری ماڈلنگ سے ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی ممکن ہوگا بلوچستان حکومت زراعت کی فروغ کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے عام انتخابات میں زمینداروں اور کسانوں سے کیا گیا وعدہ پورا کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی لائیوسٹاک ایم پی اے استامحمد سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مین کھیرتر کینال گزنگ کی مقام پر بل صفائی اور ری ماڈلنگ کی جاری ترقیاتی کاموں کے معائنہ کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر ایکسین کھیرتر کینال مہراللہ انصاری ایس ڈی او انجینئر حاجی عابد سیال ایس ڈی او حاجی کریم بخش جویا بھی موجود تھے صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عام انتخابات میں عوام سے کیے گئے وعدے ہر صورت میں پورے کیے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 APR 2025 Page No. 18

سرمایہ کاری نہ آنے کی باتیں پروپیگنڈا، بلوچستان میں دہشتگردوں پر کاری وار کیا جائیگا، آرمی چیف

سوشل میڈیا پر اطلاع جیسی آئے ویسے ہی آگے بڑھا دی جاتی ہے، ذمہ دارانہ استعمال کیا جائے، جنرل سید عاصم منیر

جس ملک کے تمام ادارے آئین و قانون کے مطابق کام کریں ایسی ریاست کو ہارڈ سٹیٹ کہا جاتا ہے، خطاب

راولپنڈی (زاہد احمد خان) آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے کہا ہے سوشل میڈیا پر اطلاع جیسی آئے ویسے ہی آگے بڑھا دی جاتی ہے، ذمہ دارانہ استعمال کیا جائے، گزشتہ روز سمندر پار پاکستانیوں کی تقریب سے خطاب میں جنرل عاصم منیر نے کہا قرآن پاک کہتا ہے جب تمہارے پاس کوئی اطلاع آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو مگر سوشل میڈیا پر اطلاع جیسی آئے ویسے ہی آگے بڑھا دی جاتی ہے جس.......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ملک کے تمام ادارے آئین و قانون کے مطابق کام کریں ایسی ریاست کو ہارڈ سٹیٹ کہا جاتا ہے، جنرل سید عاصم منیر نے کہا بلوچستان میں موجود 1500 دہشتگرد منزل نہیں چھین سکتے، آنے والے دنوں میں بلوچستان میں دہشتگردوں پر کاری وار کیا جائے گا، دہشتگردی کی کچھ کارروائیوں کی وجہ سے کہا جاتا ہے سرمایہ کاری نہیں آسکتی، سیکیورٹی صورتحال کی وجہ سے سرمایہ کاری نہ آنے کی باتیں پروپیگنڈا ہیں۔

ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے و سونے کے منصوبوں میں شامل

غیر ملکی کمپنی بیرک کے ساتھ پاکستان کی وفاقی اور بلوچستان کی صوبائی حکومت بھی شراکت دار ہے، مارک برسٹو

فلور کا انتخاب مشترکہ عزم کا اظہار، کان کنی کے بڑے منصوبے محفوظ، ذمہ دارانہ اور مؤثر طریقے سے مکمل کیے جائیں

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ریکوڈک جوائنٹ وینچر کے شیئر ہولڈرز نے منصوبے کی تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی کی منظوری دے دی ہے اور اس سے منسلک فیز 1 کی ترقیاتی سرمایہ کاری کی منظوری بھی دے دی ہے، جو کہ 3 ارب ڈالر تک کی محدود وسائل پر مبنی منصوبہ جاتی مالی معاونت کی فراہمی سے مشروط ہے۔ یہ منظوری منصوبے کو 2025 میں بڑے تعمیراتی کاموں کے آغاز کی اجازت دیتی ہے، جبکہ.......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

2028 کے اختتام تک پہلی پیداوار کے ہدف کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اسی موقع پر شیئر ہولڈرز نے فلور کارپوریشن کو مرکزی انجینئرنگ، پروکیورمنٹ اور تعمیراتی انتظام (Engineering, Construction and Procurement Management EPCM) کا پارٹنر منتخب کیا ہے۔ فلور، بیرک کی اونر ٹیم کے ساتھ مل کر منصوبے کے تفصیلی ڈیزائن اور تعمیرات پر کام کرے گی۔

بلوچستان میں کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ کا آغاز، ہیلپر ہسپتال میں 75 مریضوں کی آنکھوں کی کامیاب پیوندکاری

پروفیسر ڈاکٹر شمس بازئی کی سربراہی میں صوبے کے ماہر آئی سرجنز کی ٹیم نے آنکھوں کی پیوندکاری کے کامیاب آپریشن کیے

پیوندکاری کے لیے کارنیا امریکہ میں مقیم ڈاکٹر فواد اور ڈاکٹر اجمل پانیزئی کی جانب سے بلوچستان کے عوام کیلئے عطیہ کیے گئے

کوئٹہ (خ ن)۔ ایم ایس ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر محمد اسحاق پانیزئی کی کاوشوں سے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ شروع کر دیا گیا ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ میں 75 مریضوں کے آنکھوں کی پیوندکاری کے کامیاب آپریشن (کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ) کیے گئے ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ کے ڈاکٹر ایمل، ڈاکٹر سیف اللہ ترین اور ڈاکٹر مہتاب مینگل (کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ) کی ٹیم .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کو لیڈ کر رہے ہیں ڈاکٹر محمد اسحاق پانیزئی نے بتایا کہ آنکھوں کی پیوندکاری کے آپریشن (کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ) کے لیے کارنیا امریکہ میں مقیم ڈاکٹر فواد اور ڈاکٹر اجمل پانیزئی کی جانب سے بلوچستان کے عوام کے لیے عطیہ کیے گئے ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ کے سربراہ شعبہ چشم پروفیسر ڈاکٹر شمس بازئی کی سربراہی میں ڈاکٹر سیف اللہ ترین، ڈاکٹر سیف اللہ ناصر، ڈاکٹر افضل مندوخیل، ڈاکٹر ایمل، ڈاکٹر منظور، ڈاکٹر نجیب، ڈاکٹر مہتاب مینگل نے آنکھوں کی پیوندکاری کے کامیاب آپریشن کیے اس وقت بلوچستان میں تقریباً 700 رجسٹرڈ مریض اندھے پن (بیمار کورنیا) کا شکار ہیں ایم ایس ہیلپر آئی ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر محمد اسحاق پانیزئی کی کاوشوں سے ہیلپر ہسپتال میں کورنیل آئی ٹرانسپلانٹ کی مفت سرجری کی جا رہی ہے

عوام کی شکایات کے ازالے کیلئے کوشاں ہیں، ریجنل محتسب

کے الیکٹرک کی جانب سے اوور بلنگ اجراء پر شکایات سے آگاہ کیا گیا

مسائل حل نہ ہونے پر محکموں کو شوکاز جاری کرینگے، محمد کاشف کی گفتگو

اوتھل (خ ن) وفاقی ریجنل محتسب خضدار زون محمد کاشف نے کہا ہیکہ وفاقی محتسب ریجنل افس عوام الناس کی شکایات ازالے کیلئے کوشاں ہے محتسب ریجنل آفس کے احکامات پر عملدرآمد کے لئے یو وفاقی ادارے پابند ہیں اگر کسی محکمے نے کوتاہی کی تو اس کیخلاف ایکشن ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سرکٹ ہاؤس اوتھل میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا محمد کاشف نے کہا کہ سرکاری اور نجی ادارے عوام الناس کو سہولیات فراہم کریں اس سلسلے میں کوہ کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی عوام کی شکایات کی دادرسی کو یقینی بنایا جائیگا شہریوں نے کے الیکٹرک کی جانب سے اوور بلنگ اجراء اور محکمہ پلانٹ پروٹیکشن سے متعلق ریجنل محتسب کو شکایات سے آگاہ کیا وفاقی ریجنل محتسب نے وفاقی اداروں اور پاور جنریشن سیکٹر کے ادارے کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ عوام اور صارفین کے مسائل حل نہ کرنے والے اداروں کے افسران کو شوکاز جاری کیا جائیگا کھلی کچہری میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سراج کریم بلوچ چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل سردار عبدالرشید پھوراء اور سرکاری محکموں کے افسران شریک ہوئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 APR 2025

Page No. 20

پولیس موبائل پر حملے میں ملوث دہشتگردوں کی گرفتاری کیلئے ایک کروڑ انعام کا اعلان

انعام معلومات فراہم کرنے والے کو دیا جائے گا اور اس کا نام صیغہ راز میں رکھا جائیگا، حکومت بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے نیو سریاب پولیس موبائل پر حملے میں ملوث دہشتگردوں کی گرفتاری میں معاونت فراہم کرنے والے کیلئے 10 ملین روپے انعام کا اعلان کردیا۔ سی ٹی ڈی ذرائع نے بتایا ہے کہ دس اپریل کو کوئٹہ کے نیو سریاب پولیس موبائل پر دہشت گردوں کے حملہ میں فائرنگ سے نیو سریاب تھانے کا سب انسپکٹر عبدالولی تنولی کانسٹیبل عبدالرحمن اور کانسٹیبل مختیار شہید ہوئے تھے، سی ٹی ڈی بلوچستان نے حملہ میں ملوث دہشت گردوں کے بارے میں ان کی گرفتاری کے حوالے سے معلومات فراہم کرنے والے کو 10 ملین روپے دینے کا اعلان کیا ہے، اطلاع دینے والے کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

جعفر ایکسپریس حملہ، ہلاک ہونیوالے 23 دہشتگردوں کی ڈی این اے سیمپلنگ

کسی کے فیملی ممبر نے ابھی تک رابطہ نہیں کیا، سیمپلنگ کا مقصد شناخت کو ممکن بنانا ہے

اسلام آباد (این این آئی) جعفر ایکسپریس حملہ کیس میں ہلاک کیے گئے 23 حملہ آوروں کی ڈی این اے سیمپلنگ کر لی گئی۔ سی ٹی ڈی کے مطابق کسی بھی فیملی ممبر کی جانب سے ابھی تک رابطہ نہیں کیا گیا، ڈی این اے سیمپلنگ کا مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی فیملی رابطہ کرے تو ان کی شناخت ممکن ہو سکے۔ یاد رہے کہ رواں ہفتے امریکی اخبار کی تحقیقات میں پاکستان میں ہونے والے دہشت گرد حملوں میں افغانستان کو دیا گیا امریکی اسلحہ استعمال ہونے کے پاکستان کے دعوے کی تصدیق ہوئی تھی۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق 2018ء میں امریکا میں بننے والی M4A1 رائفل گزشتہ ماہ بلوچستان ٹرین حملے کے بعد حملہ آوروں کے پاس سے برآمد ہوئی تھی۔

تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتے، ڈی سی نصیر آباد

نئے اساتذہ کی تعیناتی سے کئی اسکول فعال ہونگے، آرڈر تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ کوئی بھی قوم تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتی انہوں نے 180 نئے اساتذہ میں تعیناتی کے آرڈر تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ آپ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ایمانداری کے ساتھ فرائض کی ادائیگی کرتے ہوئے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں آپ لوگوں کی تعیناتی سے کئی اسکول فعال ہونے کے ساتھ تعلیم کو فروغ ملے شرکاء سے ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن عبدالواسع کاکڑ ایڈیشنل ڈائریکٹر ریاض بھنگر سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا مقررین نے کہا کہ کمیونٹی کے ساتھ مل کر ہمیں علم کی شمع کو مزید روشن رکھنا ہوگا۔

انٹرمیڈیٹ کے امتحانات، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کی زیر صدارت اجلاس

وزیر تعلیم کی آن لائن شرکت

کالج پرنسپلز امتحانی مرکز کی نگرانی کیلئے انسپکٹر نامزد، روزانہ کی بنیاد پر انتظامیہ کو رپورٹ دی جائیگی، صالح محمد بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن صالح محمد بلوچ کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2025 کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے آن لائن شرکت کی، جبکہ سیکرٹری بلوچستان بورڈ آفس محمد عظیم ساجدی، کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ، ڈپٹی سیکرٹری بلوچستان بورڈ شمس اللہ خان و دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ اجلاس میں کنٹرولر امتحانات نے اجلاس کو ایف اے، ایف ایس سی امتحانات کی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے امتحانات کے لیے کی گئی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں محکمہ کالجز ٹیکنیکل و ہائیر ایجوکیشن اور بلوچستان بورڈ آفس کی کارکردگی کو سراہا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مردانہ امتحانی مراکز میں سو فیصد ڈیوٹیوں کی تکمیل آج ہی مکمل کی جائے، جس کے تحت سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داریاں موزوں اساتذہ کو سونپی جائیں گی۔ خواتین کی امتحانی مراکز میں بھی ترجیحی بنیادوں پر خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا، تاہم بعض اضلاع میں شام کے اوقات میں خواتین عملے کی دستیابی میں مشکلات کے پیش نظر، اگر ضروری ہو تو مرد عملہ 15 اپریل تک تعینات کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ امیدواروں کو رول نمبر سلپس جاری کردی گئی ہیں اگر جن کو نہیں ملا ہے ان کو ترسیل کر دیا جائے۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ اگر کسی امیدوار کو مرکز کی تبدیلی درکار ہو تو وہ موجودہ ضوابط کے مطابق مقررہ تاریخ یعنی 18 اپریل تک اس عمل کو مکمل کرے، اور فیس صرف یو بی ایل بینک کے ذریعے جمع کروائے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کالج پرنسپلز کو امتحانی مراکز کی نگرانی کے لیے انسپکٹر کے طور پر نامزد کیا جائے گا، جو روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کر کے انتظامیہ کو رپورٹ دیں گے۔ مزید برآں، امتحانات کی شفاف نگرانی کے لیے انتظامی محکمہ اور بی بی آئی ایس ای کی سطح پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی، جس میں ایڈیشنل سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز اور سیکشن آفیسرز کو صوبے کے تمام ڈویژنوں میں مانیٹرنگ کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ امتحانات کے دوران نقل کی روک تھام کے لیے بی بی آئی ایس ای کی جانب سے ڈیلی اٹینڈنس مانیٹرنگ سسٹم تک رسائی فراہم کی جائے گی۔

کچلاک: شہری سے نکاح نامہ طلب کرنیوالے دو سب انسپکٹرز کی تنزلی، 2 کانسٹیبل برطرف

شہری کی شکایت درست ثابت ہونے پر ڈی آئی جی کوئٹہ کا اقدام، پولیس کسی سے نکاح نامہ طلب کرنے کی مجاز نہیں، ایس ایس پی آپریشنز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ نے شہری سے نکاح نامہ اور رشوت طلب کرنے پر کچلاک تھانے کے دو سب انسپکٹرز کی تنزلی اور دو کانسٹیبل کو برطرف کردیا ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز گورایہ کو ایک شہری نے درخواست دی تھی کہ وہ اپنی فیملی کے ہمراہ گاڑی میں جا رہا تھا کہ ڈی ایچ اے کے قریب پولیس نے ان سے نکاح نامہ طلب کیا اور موقع پر نکاح نامہ نہ ہونے پر پولیس اہلکاروں نے رشوت کا مطالبہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈی آئی جی کوئٹہ نے شہری کی شکایات پر انکوائری کا حکم دیا انکوائری رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ پولیس اہلکاروں نے ایک خاندان کو روک کر نکاح نامہ اور رشوت طلب کی جس پر کچلاک تھانے کے سب انسپکٹر سہیل احمد، سب انسپکٹر محمد علی کی تنزلی کرتے ہوئے دونوں کو اے ایس آئی بنادیا جبکہ دو کانسٹیبل محمد عارف اور کانسٹیبل فرید اللہ کو ملازمت سے برطرف کردیا دریں اثنا ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے اس حوالے سے بتایا کہ پولیس شہریوں سے نکاح نامہ طلب کرنے کی مجاز نہیں۔ اگر کوئی بھی پولیس اہلکار آپ سے نکاح نامہ یا رشوت طلب کرے تو بلوچستان پولیس کی ویب سائٹ یا 15 پر کال کر کے شکایت کا اندراج کیا جائے جس پر فوری ایکشن لیا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 APR 2025 Page No. 21

آئی پی سی آئی پروجیکٹ کی بدولت سڑکوں کا ڈیٹا یکجا ہو گیا، سیکرٹری مواصلات

اس پراجیکٹ سے مستقبل میں صوبے میں انفراسٹرکچر کی تعمیر میں انقلابی تبدیلی رونما ہوگی

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کے زیر صدارت اے آئی پی سی آئی پروجیکٹ کے حوالے سے ایک میٹنگ منعقد ہوا جس میں ڈپٹی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بہادر خان اور سی ای او بابیو آئی ٹی اشفاق حسین شاہ کے علاوہ محکمہ کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو بتایا گیا کہ کس طرح ہم اے آئی پی سی آئی پروجیکٹ کی مدد سے صوبے کے جتنے بھی روڈز ہیں انکی مکمل تفصیل موجودہ حالت کے بارے میں مکمل طور پر معلومات .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

لے سکتے ہیں اس انقلابی اقدام سے سیکرٹری آفس کو صرف ایک کلک کی مدد سے صوبے بھر کے تمام روڈز کے بارے میں مکمل تفصیل مل جائے گی اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں تک رسائی کافی مشکل ہے اور ایسے علاقے بھی ہیں جہاں روڈز کا نام و نشان تک نہیں مگر اس جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ہم صوبے کے ہر شاہراہ کے بارے میں مکمل تفصیل صرف ایک کلک پر لے سکتے ہیں جس سے صوبے میں انفراسٹرکچر کی تعمیر میں ایک انقلابی تبدیلی رونما ہوگی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے کہا کہ صوبے کے اضلاع بشمول وہ دورافتادہ علاقے جہاں پر روڈز کی اشد ضرورت ہے اس جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ہمارے کام میں مزید آسانی اور بہتری آنے کے ساتھ ساتھ محکمہ کا عملہ بھی ایڈوانس ہو جائیگا جس سے صوبے کے روڈ انفراسٹرکچر میں مزید جدیدیت اور شفاف انداز میں ان منصوبوں کی تکمیل میں کافی مدد ملے گی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے اے آئی پروجیکٹ کو تجرباتی طور پر متعارف کرنے کے حوالے سی ای او پروجیکٹ کو ایک ٹاسک بھی دیا تاکہ اس جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے اور سمجھنے میں مزید آسانی ہو۔

کوئٹہ SBK ٹیسٹ کے تحت کامیاب اساتذہ میں تعیناتی آرڈر تقسیم

ان تعیناتیوں سے کوئٹہ کے اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ حل ہو جائے، ڈی سی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا کہ حالیہ تعیناتیوں سے کوئٹہ کے اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ امید ہے کہ نئے اساتذہ تعلیم کے فروغ اور شرح خواندگی میں اضافے کے لیے اپنی بھرپور صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ اساتذہ بچوں کو تعمیری سوچ کی سمت گامزن کرنے اور سوال کرنے کے قابل بنائیں. ایس بی کے کے تحت اساتذہ کی بھرتیوں میں تمام تر قانونی تقاضوں کو پورے اور میرٹ کو ہر صورت .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

یقینی بنایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں ایس بی کے SBK کے تحت کامیاب ہونے والے اساتذہ میں تعیناتی آرڈر تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (میل)، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (فیمیل) اور دیگر افسران موجود تھے۔ تقریب میں SBK کے تحت کامیاب ہونے والے ضلع کے کامیاب اساتذہ میں تعیناتی آرڈر تقسیم کئے گئے جن میں مرد اور خواتین اساتذہ شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے مزید کہا کہ ان اساتذہ کی تعیناتی سے ضلع بھر میں غیر فنکشنل اسکول کھلنے کے علاوہ اساتذہ کی کمی کے مسائل بھی حل ہونگے۔ جس سے ضلع کے اسکولوں میں درس و تدریس کا عمل بلاتعطل جاری رہے گا اور بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل جائے گا۔ جبکہ دوسری طرف ضلع بھر میں بہت سے اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ ایک حد تک حل ہو جائے گا۔

Century Express Quetta

ڈسٹرکٹ کونسل چاغی کا آٹھ کروڑ روپے کا ترقیاتی بجٹ منظور

چیئرمین ودود سنجرانی اور اسپیکر اسفندیار نے صدارت کی تمام یوسی چیئرمینز نے تجاویز پیش کیں

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) ڈسٹرکٹ کونسل چاغی کا سالانہ بجٹ اجلاس چیئرمین خان عبدالودود خان سنجرانی اور اسپیکر میر اسفندیار خان یار محمد زئی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سال 2024-25 کے لیے آٹھ کروڑ روپے کا ترقیاتی بجٹ بھاری اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد تمام یونین کونسلو کے چیئرمینز نے اپنی تجاویز پیش کیں، جو اتفاق رائے سے منظور کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود سنجرانی نے کہا کہ بجٹ میں تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، صاف پانی، نکاسی آب، سڑکوں کی تعمیر، نوجوانوں کے روزگار اور خواتین کی خودمختاری پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کا عزم بھی ظاہر کیا۔ اسپیکر میر اسفندیار یار محمد زئی نے کہا کہ بجٹ کی تیاری اجتماعی مشاورت سے کی گئی ہے اور تمام علاقوں کی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ فنڈز کے شفاف استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام ممبران اور افسران کا شکریہ ادا کیا گیا اور ترقیاتی سفر کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

پاک چائنا فرینڈشپ اسپتال سی پیک کا شاندار منصوبہ ہے

سیف اللہ کھیتران

ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی سیف اللہ کھیتران کا جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کا دورہ

ڈی جی نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا، مریضوں سے ملاقات کی اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا

گوادر (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی سیف اللہ کھیتران نے جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کا دورہ کیا، جو انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس موقع پر ڈی جی نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا، مریضوں سے ملاقات کی اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر عفان فائزادہ نے ڈی جی کو ہسپتال کی سرگرمیوں، آپریشنز، علاج کے نظام اور دستیاب سہولیات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ سیف اللہ کھیتران نے کہا کہ یہ ہسپتال نہ صرف گوادر بلکہ پورے مکران ڈویژن بقیہ نمبر1 صفحہ 5 پر

کے لیے ایک عظیم نعمت ہے، جہاں عالمی معیار کے مطابق مفت علاج و معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل کو آگاہ کیا گیا کہ یومیہ بنیاد پر تقریباً ایک ہزار مریض ہسپتال سے استفادہ کرتے ہیں۔ انہیں مفت ادویات، لیبارٹری ٹیسٹ، سرجری، کنسلٹنسی اور دیگر طبی خدمات میسر آتی ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل کو بتایا گیا کہ ہسپتال میں جدید لیبارٹری کی سہولیات دستیاب ہیں جہاں ہر قسم کے ٹیسٹ جدید طبی آلات کے ذریعے انجام دیے جا رہے ہیں۔ اسی طرح ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں گوادر میں پہلی مرتبہ سی ٹی اسکین (ScanCT) کی سہولت متعارف کرائی گئی ہے، جو کہ ایک انقلابی پیش رفت ہے۔ ہسپتال میں اس وقت مختلف اسپیشلسٹ اور کنسلٹنٹس خدمات انجام دے رہے ہیں جن میں گائناکولوجی، پیڈیاٹرکس (بچوں کی طب، میڈیسن، ایمرجنسی میڈیسن، ریڈیالوجی، آرتھوپیڈک سرجری، جنرل سرجری، امراضِ جلد، پیتھالوجی اور دیگر شعبے شامل ہیں اور عوام کو مفت علاج، تشخیص اور دوائیوں کی فراہمی جیسے سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ ڈی جی جی ڈی اے کو یہ بھی بتایا گیا کہ جلد ہی ہسپتال میں مزید اہم شعبہ جات بھی قائم کیے جا رہے ہیں جن میں گیسٹرو انٹرالوجی، کارڈیالوجی (امراضِ قلب) اور نیورولوجی (امراضِ دماغ و اعصاب) شامل ہیں۔ ان شعبوں کے قیام سے ہسپتال کی خدمات کا دائرہ مزید وسیع ہوگا اور علاقے کے لوگوں کو بڑے شہروں کی طرف جانے کی ضرورت مزید کم پڑے گی جو کہ ماضی میں معمولی بیماریوں کے لیے کراچی یا تربت جانے کا رجحان عام تھا، مگر اب گوادر میں معیاری علاج دستیاب ہونے سے یہ رجحان کم ہو چکا ہے۔ دورے کے دوران ڈی جی نے ہسپتال میں نئے قائم کردہ شعبہ امراضِ جلد کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان ظاہر کیا کہ ہسپتال تمام شعبہ جات میں بتدریج توسیع پا رہا ہے اور عوام کی خدمت کا سلسلہ وسعت اختیار کر رہا ہے۔ ڈی جی نے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کو سی پیک کا ایک فلیگ شپ منصوبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں یہاں میڈیکل کالج، میڈیکل اسکول اور دیگر طبی تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں گے، تاکہ مقامی نوجوان نہ صرف باعزت روزگار حاصل کریں بلکہ دکھی انسانیت کی خدمت جیسے عظیم شعبے سے بھی منسلک ہو سکیں۔ ہیڈ آف کیمپس نے ہسپتال کے لیے علیحدہ بجلی فیڈر کی تنصیب میں تاخیر سے متعلق ڈی جی کو آگاہ کیا۔ بتایا گیا کہ ہسپتال کا لوڈ تقریباً 2 میگاواٹ ہے، جس کے لیے کیسکو کو باقاعدہ درخواست اور ادائیگی کی جا چکی ہے، مگر اب تک فیڈر کی تنصیب مکمل نہیں ہو سکی جس سے بعض شعبے مکمل طور پر فعال نہیں ہو پا رہے۔ ڈی جی جی ڈی اے نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اس اہم مسئلے کو صوبائی حکومت اور کیسکو کے اعلیٰ حکام کے ساتھ اٹھائیں گے، تاکہ ہسپتال کی کارکردگی متاثر نہ ہو اور گوادر کے عوام کو صحت کی سہولیات کی بلاتعطل فراہمی جاری رہے۔

بلوچستان آنے اور جانے والی ٹرینوں میں سیکورٹی بڑھادی، آئی جی ریلوے

اہلکاروں کو جدید اسلحہ اور رات کی تاریکی میں دور تک دیکھنے والی دوربین بھی فراہم کی گئی ہیں، محمد طاہر

کوئٹہ سمیت دیگر شہروں سے چلنے والی ٹرینوں میں سیکورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کردیے گئے ہیں اور نفری 11 سے بڑھا کر 40 کردی گئی ہے

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل ریلوے محمد طاہر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئٹہ سمیت دیگر شہروں سے چلنے والی ٹرینوں میں سیکورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کردیے گئے ہیں اور نفری 11 سے بڑھا کر 40 کردی گئی ہے، اس کے ساتھ سیکورٹی اہلکاروں کو جدید اسلحہ اور رات کی تاریکی میں دور تک دیکھنے والی دوربین بھی فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ، سبی اور مچھ ریلوے اسٹیشنوں کی باؤنڈری وال تعمیر کی جائے گی، بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

برجیاں بنا کر اسنا پر تعینات کیے جائیں گے۔ سیکورٹی پر کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سیکورٹی اہلکاروں کو جدید اسلحہ اور رات کی تاریکی میں دور تک دیکھنے والی دوربین بھی فراہم کی گئی ہیں جبکہ وائرلیس سسٹم کو بھی اپ گریڈ کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے میٹریل کی چوری روکنے کے لیے اہم اقدامات کررہے ہیں، ڈیوٹی سے جانے والا فوٹیج بنا کر جایا کرے گا اور دوسرے کو چارج دے گا۔ اسی طرح، دوسرا بھی ڈیوٹی آف کرتے وقت ویڈیو بنا کر دے گا جو مین کنٹرول سینٹر میں بھی محفوظ ہوا کرے گی۔ آئی جی ریلوے نے کہا کہ قبضہ مافیا کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی جائیں گی اور ہر صورت زمین واگزار کروائی جائے گی۔ تمام تھانوں میں اسٹیشنری سمیت روزمرہ کا استعمال ہونے والا بنیادی سامان پہنچا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے پولیس اہکاروں کے فنڈز اسکیل دوسری فورسز کے برابر اپ گریڈ کرنے کے لیے سمری بھجوادی گئی ہے، فنڈز کی کمی ہے مگر وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے یقین دہانی کروائی ہے کہ فنڈز فراہم کیے جائیں گے جبکہ ریلوے تنصیبات اور ٹرینوں کی سیکیورٹی کو جدید طرز پر مکمل کریں گے اس کیلیے ایک جامع پلان بنایا گیا ہے۔ آئی جی کا کہنا تھا کہ ریلوے پولیس میں جزا اور سزا دونوں پر ہی عمل ہوگا، وسائل فراہم کرنے کے بعد اس پر بھی فوری عمل درآمد شروع ہوجائے گا تاکہ کسی کے پاس کوئی جواز نہ ہو۔

کوئٹہ میں ڈاکخانوں کی بندش کے حوالے سے خبر کی تردید

اس وقت کل 44 ڈاکخانے ہیں جن میں 42 فعال ہیں، منیجر مارکیٹنگ

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان پوسٹ کے منیجر مارکیٹنگ فیصل جہانگیر نے پوسٹ آفس کوئٹہ میں ڈاک خانوں کی بندش کی خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت کوئٹہ میں کل 44 ڈاکخانے ہیں جن میں 42 فعال ہیں اور یونیورسٹی ڈاکخانہ گزشتہ ماہ جلاؤ گھیراؤ جبکہ برووری روڈ ڈاکخانہ جائیداد مالک کی جانب سے خالی کرانے کی وجہ سے بند ہے۔ چند ہفتے پہلے عالمو چوک ڈاکخانے میں ڈکیتی ہوگئی تھی جس کی وجہ سے سریاب روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، سریاب مل، بزارنجی پوسٹ آفس کو سیکورٹی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے صرف یوٹیلیٹی بل جمع کرنے سے منع کیا گیا ہے تاہم ان ڈاکخانوں میں رجسٹری، پارسل وغیرہ کی بکنگ جاری ہے۔ اس کے علاوہ صارفین کی سہولت کے لیے کوئٹہ جی پی او میں یوٹیلیٹی بل کے لیے کاؤنٹر کھولے گئے ہیں۔ پاکستان پوسٹ صارفین کی خدمت کے لیے پیش پیش ہیں۔

آئی جی جیل خانہ جات سے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد کی ملاقات

ملاقات میں جیلوں کے اندر قید افراد کو درپیش مسائل اور دیگر امور پر بات چیت کی گئی

کوئٹہ (آئی این پی) انسپکٹر جنرل آف پولیس جیل خانہ جات کیپٹن ریٹائرڈ سعید نوید نے کہا ہے کہ صوبے کی بزنس کمیونٹی کے ساتھ مشترکہ اقدامات سے بلوچستان میں ترقی اور باہمی تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ بدھ کے روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے سنیئر بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

نائب صدر حاجی اختر کاکڑ کی سربراہی میں ملنے والے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے وفد نے آئی جی جیل خانہ جات پولیس، کیپٹن ریٹائرڈ سعید نوید سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اس موقع پر مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے افسران بھی موجود تھے۔ ملاقات میں جیلوں میں قید افراد کو درپیش مسائل و دیگر امور پر مفصل گفتگو اور تبادلہ خیال کیا گیا۔

افغان باشندوں کو کیمپ میں تمام سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، ڈی سی چمن

کیمپ میں موجود باشندوں میں کھانے پینے کی اشیا خود بھی تقسیم کیں، حبیب احمد بنگلزئی

چمن (آن لائن) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے چمن بارڈر پر قائم کی گئی ود ہولڈنگ کیمپ کا دورہ کیا اس دوران انہوں نے افغان باشندوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا انہوں نے کیمپ میں موجود تمام افغان باشندوں میں کھانے پینے کی اشیا خود بھی تقسیم کیں اور اور دیگر تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کی مانیٹرنگ کی انہوں نے کہا کہ پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے پاکستان میں غیرقانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کا وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے ضلعی انتظامیہ چمن یکم اپریل سے لیکر آج تک ملک کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے افغان باشندوں کو کھانے پینے اور دیگر تمام ضروری سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہوں سے کٹوتی کریں گے، ڈی سی بارکھان

اسکولوں کے اساتذہ کرام محنت ولگن کے ساتھ بچوں کو پڑھائیں، عبداللہ کھوسو

اسکولوں میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جائے، ڈی سی کی ہدایت

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر عبداللہ کھوسو نے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھنگر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بوائز سکولز طارق محمود کھیتران نے ضلع بھر کے مختلف گورنمنٹ بوائز، گرلز اسکولوں جن میں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کوڈی مور، گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول زادین رکنی، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول گرڈ اسٹیشن رکنی، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول رڑکن، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول عظیم خان، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول امیر محمد، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول امین خان کا اچانک دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر عبداللہ کھوسو نے اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری کو چیک کیا۔ کلاس رومز وزٹ کئے طلبہ و طالبات سے سبق سنا ان سے معلومات عامہ کے سوالات کئے۔ اسکولوں میں صفائی ستھرائی کے انتظام کو بھی دیکھا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ غیر حاضر اساتذہ کسی رعایت کے قابل نہیں ہونگے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو سختی سے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان غیر حاضر اساتذہ سیلری سے کٹوتی کر کے گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع کرائیں انکے خلاف فوری قانونی کاروائی عمل میں لاکر مجھے رپورٹ کریں۔ انہوں نے اسکولوں کے اساتذہ کرام سے کہا کہ وہ محنت ولگن کے ساتھ بچوں کو پڑھائیں اور بھرپور توجہ دیں۔ اسکولوں میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اور فروغ تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 APR 2025 Page No. 23

خضدار کے رہنما کے بیٹے کا قتل قابل مذمت ہے، بی این پی

شہید کے قتل میں ملوث عناصر کو [illegible] کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے اقدامات کئے جائیں

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں بی این پی خضدار کے سینئر نائب صدر نور احمد میراجی مینگل کے جواں سال فرزند کے اغواء اور پھر بعد ازاں نال سے لاش برآمد ہونے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی خضدار کے سینئر نائب صدر نور احمد مینگل کے جواں سال فرزند کے گزشتہ روز اغواء اور آج نال سے لاش برآمدگی حکومت و لیویز انتظامیہ کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ شہید کے قتل میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔ بیان میں نور احمد مینگل اور ان کے خاندان سے پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل، مرکزی کابینہ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین نے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی مشکل وقت میں اپنے رہنماء کے ساتھ ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ وقت کی شفاف تحقیقات کرتے ہوئے حقائق کو منظر عام پر لایا جائے۔

نوابزادہ گہرام بگٹی کو 12 روز بعد رہا کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر نوابزادہ گہرام بگٹی 12 روز بعد رہا ہو گئے سابق ایم پی اے کو 4 اپریل کو 3 ایم پی او کے تحت ڈیرہ بگٹی سے حراست میں لینے کے بعد سرکٹ ہاؤس سبی میں نظر بند کیا گیا تھا بدھ کو رہائی کے بعد نوابزادہ گہرام بگٹی ڈیرہ بگٹی کیلئے روانہ ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت کسی بلیک میلنگ میں آئے بغیر عوامی خدمت جاری رکھے گی، علی مدد جتک

ناکام سیاسی جماعت کو بدترین ناکامی سے سمجھ لینا چاہیے کہ بلوچستان میں نفرت اور جھوٹ کی سیاست کا باب ختم ہو چکا ہے

احتجاج بجا، مگر اس کی آڑ میں نفرت، اشتعال انگیزی، سرکاری املاک و عوام کو نقصان پہنچانے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائیگی

کوئٹہ (ع ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ میں آئے بغیر عوامی خدمت جاری رکھے گی، بی این پی کے لانگ مارچ کا سفر سر پر کفن باندھنے سے شروع اور ٹینٹ اٹھا کر گھر جانے پر اختتام پذیر ہوا، قوم پرست جماعت کو بدترین ناکامی سے سمجھ لینا چاہیے کہ بلوچستان میں نفرت اور جھوٹ کی سیاست کا باب .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ختم ہو چکا ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان حکومت صوبے میں بہترین کام کر رہی ہے وزیراعلیٰ مدبر اور زیرک رہنما ہیں جنہوں نے ہمیشہ مثبت تنقید اور احتجاج کا خیر مقدم کیا ہے حکومت کی واضح پالیسی ہے کہ احتجاج سب کا آئینی حق ہے مگر اس کی آڑ میں نفرت، اشتعال انگیزی، سرکاری املاک، عوام کو نقصان پہنچانے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے اب خوش نما اور بے مقصد نعروں کی سیاست کو خیر باد کہہ دیا ہے یہی وجہ ہے کہ 20 دن تک مستونگ میں بیٹھے رہنے کے باوجود بی این پی کے لانگ مارچ کو نہ کامی ہوئی اور عوام میں پذیرائی حاصل نہیں ہو سکی اور بل آخر انہیں خود ہی احتجاج ختم کر کے گھر کو جانا پڑا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قوم پرستی کی سیاست دفن ہو چکی ہے نوجوانوں نے فیصلہ کر لیا ہے

موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں عوام کی نمائندہ نہیں ہیں، خوشحال کاکڑ

2024 کے انتخابات کے نتائج کو دھاندلی کے ذریعے تبدیل کرنے کی وجہ سے ملک استحکام کی بجائے تنزلی کی راہ پر گامزن ہوا

عوام کے ووٹ کا مذاق اڑانے والوں کو اس کا حساب دینا پڑے گا اور انہیں ہر حال میں عوامی رائے ووٹ کی اہمیت کو تسلیم کرنا ہوگا

موجودہ تمام حکومتی ڈھانچہ بدترین کرپشن اور انارکی کا شکار ہے، صوبے میں سول حکمرانی نام کو نہیں، چیئرمین پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ فروری 2024 کے انتخابات کے نتائج کو بدترین دھاندلی کے ذریعے تبدیل کرنے کے باعث ملک کے استحکام کی بجائے تنزلی کی راہ پر گامزن ہوا موجودہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں عوام کے نمائندہ نہیں اور نہ ہی ان کے پاس کسی قسم کے اختیارات ہے بلکہ پہلے سے موجودہ تمام حکومتی ڈھانچہ بدترین کرپشن .... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

، رشوت خوری، انارکی اور تنزلی کا شکار ہے کسی بھی سرکاری محکمے کے اعلیٰ آفیسران سے لیکر آخر تک کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں یعنی صوبے میں سول حکمرانی کو ختم کر دیا گیا ہے

حکومت افغان کڈوال کی جبری بے دخلی کا سلسلہ فوری ختم کرے، اصغر اچکزئی

غیر آئینی ادارے SIFC کے ذریعے بلوچستان میں مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے ذریعے تمام تر حاصل کردہ اہداف پر حملہ ہوا

ایک سال ہو گیا چمن پرلت سے پیدا شدہ صورت حال سے لاکھوں افراد بیروزگار ہوئے، جدوجہد جاری رکھیں گے، صوبائی صدر

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی کابینہ کا اجلاس زیر صدارت صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی خان باس کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں ملکی سیاسی صورتحال صوبے کے مخدوش حالات پر سیر حاصل بحث ہوئی اجلاس میں کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی نظریاتی سیاسی اور تنظیمی طور پر ایک ترقی پسند قوم پرست جماعت ہے جو آمرانہ قوتوں اور سیاہ راتوں کے خلاف ہمارے اکابرین نے طویل اور صبر .... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

آزما جدوجہد کے نتیجے میں وفاقی پارلیمانی جمہوری نظام 1973 کا آئین 2010 میں تاریخ ساز اٹھارویں ترمیم عمل میں لایا گیا جس کے خلاف شروع دن سے سازشیں ہوتے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 APR 2025

Page No. 25

MASHRIQ QUETTA

بلیدہ سے ایک شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) تربت کے علاقے بلیدہ سے ایک شخص کی نعش برآمد تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بلیدہ کے علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی جس کی شناخت ابوبکر سکنہ بلیدہ کے نام سے کی گئی جس کو فائرنگ

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کر کے قتل کیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

بی این پی خضدار کے رہنما کے بیٹے کی لاش برآمد

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی خضدار کے سینئر نائب صدر کے نوجوان بیٹے کی لاش برآمد۔ لیویز کے مطابق بدھ کے روز نال کے غیر آباد علاقے سے ایک لاش ملی جسے لیویز نے نال اسپتال منتقل کردیا گیا جہاں اسکی شناخت فاروق احمد ولد نور احمد قوم میراجی مینگل ساکن دہیر وڈھ سے ہوئی لیویز کے مطابق متوفی کے جسم پر گولیوں کے نشانات تھے۔ لاش کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر کے واقعہ سے متعلق تحقیقات شروع کردی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2025 Page No. 26

آرمی چیف کا پرعزم خطاب

دہشت گردی، پاکستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے، جس کی وجہ سے بیرونی سرمایہ کار یہاں آنے میں ہچکچا رہے ہیں۔ شہباز شریف حکومت اور اس کے حساس اداروں کو اس صورتحال کا شدت سے ادراک ہے۔ آرمی پبلک اسکول پشاور کے سانحے کے بعد یکے بعد دیگرے آپریشن ضرب عضب اور ردالفساد کے کامیاب نتیجے میں 2018ء میں خودکش حملے اور ایسے ہی دیگر واقعات بڑی حد تک تھم گئے تھے۔ اگلے پانچ سال استحکام رہنے کے بعد 2021ء میں جب امریکی فوج افغانستان سے چلی گئی تو خیال تھا کہ طالبان حکومت قائم ہونے سے ماضی میں چلے آئے دونوں ملکوں کے مثالی تعلقات پھر سے آگے بڑھیں گے اور رہی سہی دہشت گردی بھی ختم ہو جائے گی۔ تاہم یہ بات خام خیال ثابت ہوئی اور افغان سرزمین سے خوارج نے سرحدی دراندازی کرتے ہوئے پاکستان پر حملوں سے لے کر آئے روز خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں داخل ہو کر سیکورٹی اہل کاروں اور سول آبادی کو دہشت گردانہ کارروائیوں کا نشانہ بنانے کا سلسلہ شروع کیا۔ آج ملک کے سیکورٹی اداروں اور شہریوں کو کالعدم ٹی ٹی پی کے حملوں کا سامنا ہے، جن میں اب تک متعدد افسران، اہل کار اور شہری دہشت گردوں کی گولیوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔ اس فتنے کو نیست و نابود کرنے اور جڑ سے اکھاڑنے کیلئے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج شب و روز سرچ آپریشن میں مصروف ہے جو اس کے اہل کاروں اور شہریوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم شہباز شریف اور ان کی ٹیم کے معاشی بحالی اور ملکی ترقی و خوشحالی کے اقدامات میں بھی ناگزیر ہے۔ حالیہ وقت انتہائی اہم اور حساس نوعیت کا حامل ہے کہ جب حکومت اپنے معاشی بحالی اور ترقی کے ایجنڈے پر شبانہ روز عمل پیرا ہوتے ہوئے زراعت، صنعت و تجارت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور معدنیات کے شعبوں میں متحرک ہے، مختلف ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے عمل میں لائے جا رہے ہیں، ایسے میں سمندر پار پاکستانیوں کا ملک و ملت کیلئے ترقی کا جذبہ حکومتی عزائم کو تقویت دیتا ہے۔ شہباز شریف حکومت نے ان کی ملک و ملت کیلئے شاندار خدمات کے اعتراف میں ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ اوورسیز پاکستانیز کنونشن کا کامیاب انعقاد کرنے کی بے مثال سعی کی ہے۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے اپنے خطاب میں دہشت گردوں اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں پر واضح کیا کہ جب تک اس ملک کے غیور عوام فوج کے ساتھ کھڑے ہیں، وہ ہر مشکل سے نبرد آزما ہو سکتی ہے اور جو بھی پاکستان کی ترقی کی راہ میں حائل ہوگا، ہم مل کر اس رکاوٹ کو ہٹا دیں گے۔ آرمی چیف نے کنونشن کے دوران بیرون ملک سے آئے اہل وطن کے جذبات دیکھ کر انہیں متاثر کن قرار دیا۔ آرمی چیف کے بقول، پاکستان کے دشمنوں کا یہ خیال کہ مٹھی بھر دہشت گرد پاکستان کی تقدیر کا فیصلہ کر سکتے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ دہشت گردوں کی دس نسلیں مل کر بھی اس ملک کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ آرمی چیف نے کہا کہ بلوچستان، پاکستان کی تقدیر اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہے۔ جنرل عاصم منیر نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ تھا، ہے اور رہے گا، ہمارے لیے یہ سوال نہیں کہ پاکستان نے کتنی ترقی کرنی ہے، بلکہ یہ ہے کہ اس نے کتنی تیزی سے ترقی کرنی ہے۔ سمندر پار پاکستانیوں کے کنونشن کا کامیاب انعقاد اور ممکنہ خدشات دور کرنے میں حکومت کی کوششیں موجودہ اور آنے والے وقت میں ثمر آور ثابت ہوں گی۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کو ایسی سعی کی ضرورت ہے جو سیاسی ناہمواریاں دور کر سکے اور موجودہ اور آنے والے چیلنجوں سے نمٹنے کی پوری طاقت رکھتی ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2025 Page No. 27

ملکی ترقی تمام اکائیوں کے آئینی حقوق کی فراہمی سے ممکن ہے!

ملک کی تمام اکائیوں کو آئینی حقوق کی فراہمیسے ترقی کی جانب گامزن کیا جاسکتا ہے۔ ترقی کے یکساں مواقع، وسائل پر حقوق، تعلیم، صحت سمیت ہر شعبے میں جائز فنڈز کی فراہمی جبکہ این ایف سی ایوارڈ کی بروقت اجراء سیصوبوں کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالنا ضروری ہے جس کیلئے قومی یک جہتی کے ساتھ قومی پالیسی بہت ضروری ہے جوصوبوں کے درمیان مضبوط رشتے قائم کرے۔ ایک یا دوصوبوں کی ترقی سے ملکی ترقی کی مثال نہیں دی جاسکتی۔ مرکز کو بڑے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام صوبوں کیلئے معاشی روڈ میپ دینے کے ساتھ انسانی وسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ موجودہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں کی ترقی، فلاح و بہبود سمیت تعلیم، صحت پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے مگراس کی مستقل پالیسی ہونی چاہئے جوقومی پالیسی کا حصہ بنے ،حکومتوں کی تبدیلی سے پالیسیوں میں ردوبدل ترقی کی رفتار کو بریک لگاتی ہے۔ ملک کے نوجوانوں پر سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے جنہیں معیاری وفنی تعلیم سے آراستہ کرکے ترقی کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے۔ ملک کی نصف سے زیادہ آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جن کیلئے معیاری تعلیم ، بیرون ممالک اسکالرشپ دینے کے ساتھ ملک کے اندر بہترین روزگار کے مواقع بھی پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوان منفی سرگرمیوں سے دور رہتے ہوئے ملک کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کریں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتا ہے، اور اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنا چاہتا ہے، اس کے لیے نوجوانوں کو مواقع دینا ضروری ہے۔ اسلام آباد میں زرعی شعبے میں تربیت کے لیے ایک ہزار زرعی گریجویٹس میں سے پہلے 300 طلبہ کو چین بھجوانے کے سلسلے میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ریسرچ انسٹیٹیوٹ کو دوبارہ زندہ کرنا ہے، زرعی جامعات کو آباد کرنا ہے، تاکہ ہمارے نوجوان کھیت کھلیانوں کو چار چاند لگاسکیں، امید ہے آپ دن رات محنت کرکے پاکستان کی عزت میں بے پناہ اضافہ کریں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ نوجوانوں سے قوم کی امیدیں وابستہ ہیں، آج ایک اہم دن ہے، جب ہمارے نوجوان زرعی گریجویٹ زراعت کے شعبے میں جدید تربیت کے حصول کے لیے

پاکستان کے سب سے قریبی دوست ملک چین روانہ ہورہے ہیں، آپ زراعت میں مہارت حاصل کریں، بعض بچے گریجویشن کرکے کہتے ہیں، ہم نے کھیت نہیں سنبھالنے، ہم پڑھ لکھ گئے ہیں، اب ہم بابو بنیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں کہتا ہوں، آپ بابو بھی بنیں، لیکن اپنے دیہات میں جاکر انٹر پرینیوزشپ کا آغاز کیوں نہیں کرتے، ہم آپ کو سبسڈائز نرخوں پر قرض دیں گے، وسائل فراہم کریں گے تاکہ آپ زرعی برآمدات میں اضافہ کریں، ویلیوایڈڈ پروڈکٹس بنائیں۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان سب کا سانجھا ہے، چاروں اکائیوں کو مل کر کام کرنا ہوگا، پاکستان کی ترقی کیلئے چاروں صوبوں کی یکساں ترقی لازم وملزوم ہے، چین نے ہر موقع پر پاکستان کا ساتھ دیا، آئی ایم ایف پروگرام کے حصول میں بھی چین کا تعاون مثالی تھا، چین، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات پاکستان کے بہترین دوست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین جانے والے یہ طلبہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے ہم آہنگ شعبہ جات میں تربیت حاصل کریں گے، اور زراعت میں چین کی ترقی اور جدت طرازی سے مستفید ہوں گے۔ میں نے اپنے دورہ چین میں صدر شی جن پنگ کے آبائی علاقے میں واقع زرعی یونیورسٹی کا دورہ کیا، تو حیران رہ گیا، وہاں زراعت کے حوالے سے سہولتوں اور جدت کو دیکھ کر اسی وقت فیصلہ کرلیا تھا کہ ایک ہزار نوجوان پاکستانیوں کو یہاں تربیت کے لیے بھیجنا ہے، چینی صدر نے میری اس درخواست کو منظور کیا، جس پر میں ان کا شکر گزار ہوں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کے زرعی گریجویٹس چین کی زرعی شعبے میں کی گئی ترقی کا مشاہدہ کریں گے، اور چین کی زراعت میں ترقی سے استفادہ کرنے کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں گے، ہماری حکومت زرعی شعبے کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پرعزم ہے، اس پروگرام کے لیے مختلف محکموں اور اداروں کا اہم کردار ہے، جنہوں نے میرٹ پر چین جانے والے طلبہ کے انتخاب کو ممکن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل کچھ تربیتی پروگرامز میں 45 سے 50 سال کے عمر والے سرکاری افسران شرکت کرتے تھے، تاہم ہم نے نوجوانوں کو موقع دیا کہ وہ چین جاکر زرعی تربیت حاصل کرکے آئیں، سرکاری افسران کا تربیت پر جانا کوئی بری بات نہیں، لیکن جس کا کام اسی کو ساجھے، اب ہمیں نوجوانوں کو مواقع دینے کی ضرورت ہے، تاکہ مستقبل کے معمار پاکستان کو جدید سمت میں زرعی ترقی کی جانب لے جاسکیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چین جانے والے طلبہ میں پاکستان کے تمام صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان کے طلبہ شامل ہیں، انہوں نے طلبہ سے میرٹ کے پیمانے کے حوالے سے سوال کیا تو تقریب میں شریک طلبہ نے زوردار تالیاں بجاکر میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنانے کی تائید کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا کوٹہ 10 فیصد زائد رکھا ہے، کیوں کہ جب سے میں خادم اعلیٰ پنجاب تھا، تب سے بلوچستان کے طلبہ کا 10 فیصد زائد کوٹہ رکھتا آرہا ہوں، اسی لیے اس پریکٹس کو ہم نے برقرار رکھا ہے، پاکستان ہم سب کا سانجھا ملک ہے، اسے ہم سب نے مل کر ترقی دینی ہے۔ بہرحال وفاقی حکومت کی جانب سے بہتر فیصلوں سے تبدیلی آرہی ہے جو ملک کے مستقبل کیلئے بہترین نتائج برآمد کرے گا، تاہم حکومتی پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے مستقل پالیسیوں سے ہی معاشی وسیاسی استحکام آئے گا۔ امید ہے کہ تمام صوبوں کی خوشحالی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائینگے تاکہ صوبے یکساں ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2025 Page No. 27

دہشت گردوں کی 10 نسلیں بھی بلوچستان اور پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں

چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمنوں کا یہ خیال ہے کہ مٹھی بھر دہشت گرد پاکستان کی تقدیر کا فیصلہ کر سکتے ہیں جبکہ دہشت گردوں کی 10 نسلیں بھی بلوچستان اور پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں، جو پاکستان کی ترقی کے راستے میں حائل ہوگا ہم مل کر اس رکاوٹ کو ہٹا دیں گے۔ میں آج بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے جذبات دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے لیے ہمارے جذبات اس سے بھی زیادہ مضبوط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ صرف پاکستان کے سفیر ہی نہیں بلکہ پاکستان کی وہ روشنی ہیں جو پورے اقوام عالم پر پڑتی ہے، جو لوگ برین ڈرین کا بیانیہ بناتے ہیں، وہ جان لیں کہ یہ برین ڈرین نہیں بلکہ برین گین ہے اور بیرون ملک پاکستانی اس کی عمدہ ترین مثال ہیں۔ سمندر پار پاکستانیز کو مخاطب کر کے ان کا کہنا تھا کہ آپ سب پاکستان کی کہانی اپنی اگلی نسل کو سنائیں گے اور وہ کہانی جس کی بنیاد پر ہمارے آباؤ اجداد نے پاکستان حاصل کیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ کیا پاکستان کے دشمنوں کا یہ خیال ہے کہ مٹھی بھر دہشت گرد پاکستان کی تقدیر کا فیصلہ کر سکتے ہیں، دہشت گردوں کی 10 نسلیں بھی بلوچستان اور پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان پاکستان کی تقدیر اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہے، جب تک اس ملک کے غیور عوام افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، آپ کی فوج ہر مشکل سے باآسانی سے نبرد آزما ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے بہا وسائل سے نوازا ہے جس پر ہمیں ہر وقت شکر ادا کرنا چاہیے، ہم آج مل کر یہ واضح پیغام دے رہے ہیں کہ "جو پاکستان کی ترقی کے راستے میں حائل ہوگا ہم مل کر اس رکاوٹ کو ہٹا دیں گے"۔ آرمی چیف نے اوورسیز پاکستانیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ "آپ جس ملک میں بھی ہوں، یاد رکھیں کہ آپ کی میراث ایک اعلیٰ معاشرے، نظریے اور تہذیب سے ہے"۔ نامساعد حالات کے آگے بطور مسلمان اور پاکستانی نہیں گھبراتے، ہم کبھی بھی مشکلات اور دشواریوں کے سامنے نہ جھکے ہیں اور نہ جھکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اس ملک کے غیور عوام افوج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں پاکستان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا، قوم اپنے شہدا کو نہایت عزت اور وقار کی نظر سے دیکھتی ہے، ان کی قربانی لازوال ہے جس پر کبھی ملال نہ آنے دیں گے۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے کہا کہ ہم پاکستان کو اس مقام پر لے جانا چاہتے ہیں جس کا خواب قائداعظم نے دیکھا تھا اور آپ ہمیشہ اپنا سر فخر سے بلند رکھیں کیونکہ آپ کا تعلق کسی عام ملک سے نہیں بلکہ آپ ایک عظیم اور طاقتور ملک کے نمائندے ہیں۔ اپنے خطاب میں آرمی چیف کا کہنا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، اسی طرح پاکستانیوں کا دل ہمیشہ غزہ کے مسلمانوں کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ آرمی چیف نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا سفر جاری ہے، سوال یہ نہیں کہ پاکستان نے کب ترقی کرنی ہے بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ پاکستان نے کتنی تیزی سے ترقی کرنی ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر آرمی چیف اور شرکا نے پاکستان ہمیشہ زندہ باد کا نعرہ لگایا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan News Quetta

Dated: 17 APR 2025

Page No. 28

بلوچستان کی تعمیر وترقی: شکریہ وزیراعظم شکریہ وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اعلان کیا ہے کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونے والی کمی کو صارفین تک منتقل کرنے کی بجائے اس رقم کو بلوچستان کی سب سے اہم شاہراہ این۔25 (چمن-کوئٹہ-قلات-خضدار-کراچی شاہراہ) کو دورویہ کرنے میں استعمال کیا جائے گا جبکہ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ قومی شاہراہ کی بحالی موٹروے کے معیار پر کی جائے، اسی بچت سے کچھی کینال کا فیز 2 بھی مکمل کرنے میں استعمال ہوگی جس سے صوبہ بلوچستان کی سینکڑوں ایکڑ زمین سیراب ہو گی اور صوبے سمیت پاکستان بھر میں خوشحالی آئے گیا انہوں نے یہ ہدایت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کی ہے جو گزشتہ روز یعنی منگل کو منعقد ہوا وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اس اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی جو کہ خصوصی طور پر وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شریک تھے، نے بلوچستان کے عوام کے لئے این 25 کی بحالی کے منصوبے اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لیے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا وفاقی حکومت نے فنڈز کا رخ بلوچستان کی طرف موڑ دیا ہے یعنی اب پٹرولیم منصوعات کی قیمتوں میں کمی سے حاصل ہونے والی رقم بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوگیوزیراعظم نے اعلان کیا کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونے والی کمی کو صارفین تک منتقل کرنے کی بجائے اس رقم کو بلوچستان کی سب اہم شاہراہ N- 25 (چمن-کوئٹہ-قلات-خضدار-کراچی شاہراہ) کو دورویہ کرنے میں استعمال کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوام کو سفر کی بہترین سہولیات میسر آسکیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ قومی شاہراہ کی بحالی موٹروے کے معیار پر کی جائے۔ مزید برآں اسی بچت سے کچھی کینال کا فیز 2 بھی مکمل کرنے میں استعمال ہوگی جس سے صوبہ بلوچستان کی سینکڑوں ایکڑ زمین سیراب ہوگی اور صوبے سمیت پاکستان بھر میں خوشحالی آئے گی۔ یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ بلوچستان میں اس وقت بھی وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تحت مواصلات سمیت دیگر شعبوں میں اربوں کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے بلوچستان کے حوالے سے اس بات میں کسی حد تک صداقت ہے کہ ماضی میں یہ صوبہ مختلف وجوہات کی بناء پر ترقی کے سفر میں باقی صوبوں سے پیچھے رہ گیا مگر دیانتدارانہ تجزیہ کیا جائے تو تان یہیں پر آکر ٹوٹے گی کہ بلوچستان کی پسماندگی کا ذمہ دار کوئی اور نہیں خود ہم یعنی ہماری سیاسی جماعتیں ہیں اگر ماضی میں وقت گزاری کرنے والی جماعتیں زبانی کلامی دعوؤں کی بجائے بلوچستان کو مرکزی دھارے میں لانے کے لئے تعمیر و ترقی کا جال بچھاتیں تو آج صوبے کا منظر نامہ کچھ اور ہوتا مگر متاسفانہ سیاسی جماعتوں نے بلوچستان کے حوالے سے عدم توجہی برتی بلوچستان کی قوم پرست اور مذہبی جماعتیں ہر دور حکومت میں برسر اقتدار رہیں وہ جب حکومت میں ہوتے ہیں وقت گزاری کرتے ہیں جب اپوزیشن میں آتے ہیں انہیں بلوچستان کی یاد آجاتی ہے بہرحال ہم ماضی میں نہیں جاتے حال کی بات کرتے ہیں حال میں صورت احوال یہ ہے کہ اس وقت گوادر سے شیرانی تک بلوچستان میں مواصلات اور دیگر شعبوں میں کام ہورہا ہے تعمیر وترقی کا یہ سفر روز بروز تیز ہورہا ہے رہ گئی کوئٹہ کراچی شاہراہ کی بات تو وزیراعظم شہباز شریف جب پچھلے دور میں وزیراعظم بنے تب بھی انہوں نے چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کا اعلان کیا مگر بدقسمتی سے اس دوران کام سست روی کا شکار ہوا اب گزشتہ روز انہوں نے بلوچستان کے حوالے سے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے بظاہر ملک کے تمام شہریوں پر پٹرول کی مد میں اضافی بوجھ ڈالا ہے مگر یہ بوجھ بے جا نہیں ہے اس اقدام نے اہل بلوچستان کے دل جیت لئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور نوابزادہ خالد مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی کابینہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے لئے منصوبوں کا اعلان کرنے پر وہ وزیراعظم کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونے جارہا ہے، کراچی سے چمن کی سڑک کو خونی شاہراہ کہا جاتا تھا، این اے 25 کی تعمیر میں پاکستان کے ایک ایک فرد کا حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی بلوچستان سے شروع ہوگی جب ترقی کا آغاز ہونے لگتا ہے تو دشمن حرکت میں آجاتا ہے، ہم نے تمام شاہراہیں کلیئر کرالی ہیں، ان شا اللہ ہم اس بڑے چیلنج سے نبردآزما ہونے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اہلیان بلوچستان کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا کہ کراچی سے چمن تک ہائی وے کی تعمیر کی جائے گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف نے اہل بلوچستان کے اس دیرینہ مطالبے پر انتہائی مستحسن اقدام اٹھایا ہے جس پر وزیراعلیٰ اور وزیر تجارت ہی نہیں بلکہ پورا صوبہ وزیراعظم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہے وفاقی کابینہ کا اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی کابینہ کے اجلاس میں خصوصی شرکت کی لہٰذا ہم بلوچستان نیوز کی جانب سے وزیراعظم اور وفاقی کابینہ کے ساتھ ساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں انہوں نے اس انتہائی اہم منصوبے سے متعلق وفاق میں آواز اٹھائی کردار ادا کیا اور اس کے نتیجے میں یہ اہم پیشرفت ممکن ہوئی ہے امید واثق ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں بلوچستان کے جملہ مسائل کے حل اور عوام کی ترقی وخوشحالی کے لئے جاری اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گی اور اس بابت کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔

(بشکریہ۔روزنامہ جسارت)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2025 Page No. 29

پٹرولیم نرخ: حکومت بلوچستان میں ترقی کرنیکا اعلان

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2025 Page No. 30

عوام اور ریاست

ڈاکٹر توصیف احمد خان

tauceeph@gmail.com

بلوچستان میں حالات مخدوش ہیں۔ دھرنوں کی بناء پر بلوچستان سے ایک طرف کراچی اور دوسری طرف ایران جانے والی شاہراہیں بند ہیں۔ اسی طرح کوئٹہ آنے اور جانے والی ریل گاڑیوں کی آمدورفت باقاعدگی سے نہیں ہوسکی۔ کوئٹہ اور دیگر شہروں میں بعض نامعلوم وجوہات کی بناء پر انٹرنیٹ سروس معطل رہی۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن نے ہمیشہ انسانی حقوق اور آئین کی بالادستی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں محمد روف عطاء، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو اور سینئر وکلاء کے ایک وفد نے وزیراعظم میاں شہباز شریف سے ملاقات کی۔ وفد نے بلوچستان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی طرف وزیراعظم پاکستان کی توجہ مبذول کرائی۔ وفد نے وزیراعظم کے سامنے تجویز پیش کی کہ وہ سینئر سیاسی رہنماؤں پر مشتمل بااختیار کمیٹی تشکیل دیں۔ یہ کمیٹی بلوچستان نیشنل پارٹی کے صدر اختر مینگل سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مذاکرات کرے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے وفد نے گزشتہ دنوں بلوچستان کا دورہ کیا تھا۔ وفد نے بلوچستان کے سینئر رہنماؤں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے اراکین سے ملاقاتیں کیں اور بلوچستان میں رونما ہونے والے دہشت گردی کے واقعات اور صوبے کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے حقائق جمع کیے تھے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے وزیراعظم میاں شہباز شریف کو اپنے دورے کے دوران مشاہدات سے آگاہ کیا۔ سپریم کورٹ کے صدر کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں شہریوں کے بنیادی حقوق غصب ہو رہے ہیں۔ پاکستان کے آئین کی بنیادی شق نمبر 9، 15 اور 19 پر عملدرآمد نہیں ہو رہا۔ آئین کی ان شقوں کے تحت شہریوں کو تحفظ کے علاوہ شہریوں کو نقل و حمل کی آزادی اور آزادیٔ صحافت کا حق حاصل ہوتا ہے مگر ان کے دورہ کے دوران جو حقائق سامنے آئے، ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ صوبہ میں آئین کے تحت دیے گئے بنیادی حقوق کہیں لاپتہ ہوگئے ہیں۔ بلوچستان میں سڑکوں کا بند ہونا ایک معمول کی بات بن گئی ہے۔ ملک کے ان سینئر وکلاء نے وزیراعظم کو اختر مینگل سمیت دیگر رہنماؤں سے ملاقاتوں کی روداد سے بھی آگاہ کیا۔ ان وکلاء رہنماؤں کی یہ متفقہ رائے تھی کہ صرف بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے ہی ان سنگین مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔ ان رہنماؤں نے یہ تجویز پیش کی کہ بلوچستان کے سینئر سیاسی رہنماؤں مثلاً ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مولانا عبدالسمیع، اسلام رئیسانی کے علاوہ سید خورشید شاہ، سردار چانڈیو، ایاز صادق، خواجہ سعد رفیق، ایمل ولی خان اور بیرسٹر گوہر پر مشتمل ایک اعلیٰ اختیاری کمیٹی قائم کی جائے اور یہ کمیٹی تمام اسٹیک ہولڈرز سے مذاکرات کرے اور اس کمیٹی کی رپورٹ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ وفد نے وزیراعظم سے یہ بھی سفارش کی کہ دانش اسکول بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں بھی قائم کیے جائیں اور بلوچستان کے طلبہ کو دیگر صوبوں میں تعلیم کے لیے اسکالرشپ جاری کرنے کا سلسلہ برقرار رکھا جائے۔ وزیراعظم نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ ان سفارشات پر فوری طور پر عمل درآمد کیا جائے۔ بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر مالک بلوچ نیشنل پارٹی پنجاب کے صدر ایوب ملک اور دیگر رہنماؤں نے لاہور میں میاں نواز شریف سے ملاقات کی اور میاں نواز شریف پر زور دیا کہ بلوچستان کے سنگین بحران کے حل کے لیے فوری طور پر اقدامات کریں۔ وفد نے میاں نواز شریف کو بتایا کہ بلوچستان میں صوبائی حکومت کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے جس کی بناء پر عوام اور حکومت میں فاصلے گہرے ہو رہے ہیں۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ سردار اختر مینگل اور دھرنے کے قریب ایک خودکش حملہ ہوچکا ہے۔ ڈاکٹر مالک نے میاں نواز شریف سے کہا کہ گرفتار خواتین سمیت تمام گرفتار افراد کو رہا ہونا چاہیے اور لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہونا چاہیے۔ نیشنل پارٹی کے وفد نے میاں نواز شریف کو یہ بھی بتایا کہ سی پیک کے منصوبوں سے بلوچوں کو دور رکھا گیا ہے۔ گوادر کی بندرگاہ کے دروازے مقامی ماہی گیروں کے لیے بند ہیں۔ وفد نے بلوچ نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کی طرف میاں صاحب کی توجہ مبذول کرائی۔ خاص طور پر پنجاب اور اسلام آباد میں زیرِ تعلیم بلوچ طلبہ کے اسکالرشپ بند ہوگئے ہیں، ان کی فوری بحالی کی ضرورت ہے۔ نیشنل پارٹی کی قیادت نے میاں صاحب سے استدعا کی کہ وہ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

بلوچستان کے خراب حالات کے عوامل کا جائزہ لیا جائے تو بہت سے تلخ حقائق آشکار ہوتے ہیں۔ بلوچستان کا تقریباً 800 میل طویل ساحل ہے اور اس ساحل کے اطراف آبادی ایک تاریخی پس منظر رکھتی ہے۔ یہ بلوچ ماہی گیر سیکڑوں برسوں سے ماہی گیری کے پیشے سے منسلک ہیں۔ یہ ماہی گیر صدیوں سے صرف مچھلیاں ہی نہیں پکڑتے تھے بلکہ پڑوسی ممالک سے تجارت بھی کرتے تھے۔ انگریز حکومت نے حریت پسندی کے جذبہ سے خوفزدہ ہو کر بلوچوں کو سمندر کی حفاظتی فوج میں شامل نہیں کیا تھا مگر بلوچوں کے ساتھ زیادتی یہ ہے کہ گزشتہ 77 برسوں میں ان لوگوں کو بحیرہ عرب کے متعلق کسی حفاظتی ایجنسی میں شامل نہیں کیا گیا۔ 50ء کی دہائی میں ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں گیس دریافت ہوئی۔ سوئی سے گیس کی دریافت ہونے کے 20 برسوں کے دوران یہ گیس ایک طرف کراچی اور دوسری طرف پشاور تک پہنچا دی گئی مگر بلوچستان میں کوئٹہ وغیرہ میں بہت دیر کے بعد پہنچی۔ حد تو یہ ہے کہ واپڈا نے کبھی مکران ڈویژن کو مکمل بجلی کی فراہمی کے منصوبے کو اہمیت نہیں دی۔ یہی وجہ ہے کہ مکران ڈویژن میں ایران سے بجلی آتی ہے۔ جب ایرانی بلوچستان میں بجلی کی مانگ بڑھ جاتی ہے تو مکران ڈویژن میں بجلی لاپتہ ہوجاتی ہے۔ عمومی طور پر پورے مکران ڈویژن میں 24 گھنٹے بجلی دستیاب نہیں ہوتی۔ گزشتہ ہفتے ایران میں بجلی کی سپلائی معطل ہونے کی وجہ سے مکران ڈویژن کے مختلف علاقوں میں بھی بجلی کی فراہمی معطل رہی۔

اسلام آباد میں گزشتہ دنوں Mineral Summit کا انعقاد ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس سے فوج کے سپہ سالار نے خصوصی طور پر خطاب کیا۔ اس کانفرنس میں 300 کے قریب غیر ملکی وفود شریک ہوئے۔ اس کانفرنس کے شرکاء کا زیادہ زور بلوچستان میں پائے جانے والے معدنی ذخائر کے بارے میں تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ بلوچستان میں سونے اور تانبے کے بڑے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ ایک امریکی ماہر نے ایک ٹی وی انٹرویو میں بتایا کہ ریکوڈک میں سونے کے اتنے ذخائر ہیں کہ ان کو دنیا کے پانچ بڑے ذخائر میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اس امریکی ماہر کا یہ بھی کہنا ہے کہ ریکوڈک سے سونے اور تانبے کے نکالنے کا کام اس سال کے آخر میں شروع ہوجائے گا۔ اس سے پہلے سینڈک کے مقام پر تانبہ نکالنے کا کام شروع ہوچکا ہے مگر معدنیات سے حاصل ہونے والی 98 فیصد آمدنی بلوچستان پر خرچ نہیں ہو رہی۔ بلوچستان میں کرپشن اور نوجوانوں میں بے روزگاری عام ہے اور لاپتہ افراد کا معاملہ بھی حل ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے عوام اور ریاست کے درمیان فاصلے بہت گہرے ہوگئے ہیں۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے وفد نے بلوچستان کے حالات کا بغور جائزہ لیا ہے اور ان کی تجویز انتہائی مناسب ہے کہ وزیراعظم کو چاہیے کہ سینئر سیاست دانوں پر مشتمل ایک بااختیار کمیشن قائم کیا جائے۔ اس کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ یہ کمیشن تمام اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات کرے اور بلوچستان کے مسائل کا جامع حل تلاش کیا جائے۔ میاں نواز شریف کو بھی اس موقع پر کوئی نہ کوئی کردار ادا کرنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2025 Page No. 31

سینڈک کے معدنی وسائل

کنور دلشاد

گزشتہ دنوں اسلام آباد میں منرلز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد عالمی معدنی معیشت میں پاکستان کے کردار کو نمایاں کرنا تھا۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے 300 سے زائد مندوبین نے اس کانفرنس میں شرکت کی۔ اس دوران متعدد مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط اور دستاویزات کے تبادلے ہوئے جبکہ نئے وسیع معدنی ذخائر کی دریافت کا اعلان بھی سامنے آیا۔ اسی اجلاس میں بلوچستان کے ضلع چاغی کے مقام پر سونے اور تانبے کے نئے وسیع ذخائر کی دریافت کا اعلان بھی کیا گیا۔ ریکوڈک کے مقام پر سونے' چاندی اور تانبے کے ذخائر نکالنے والی عالمی کمپنی بیرک گولڈ کے چیف ایگزیکٹو مارک برسٹو کا کہنا تھا کہ ریکوڈک پاکستان کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنے بالخصوص بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا باعث بنے گا۔ پاکستان کی بقا' ترقی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ منزل ہے۔ پاکستان منرلز کانفرنس کی کامیابی میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر نے کلیدی کردار ادا کیا۔ بلاشبہ ہماری بیوروکریسی میں اعلیٰ ذہانت کے حامل افراد کی کمی نہیں۔ ان کو صحیح مقام پر رکھنا اور بروئے کار لانا ہی جنرل سید عاصم منیر کا ایجنڈا ہے۔

ریکوڈک سونے کے بڑے ذخائر میں گنا جاتا ہے۔ اگر سونے اور تانبے کی مجموعی پیداوار کو دیکھا جائے تو 70 ارب ڈالر کا تخمینہ ہے۔ ریکوڈک ایک پیداواری کان ہے اور اس منصوبے پر 2026ء سے مائننگ کا آغاز ہوگا۔ اب تک یہاں بنیادی ڈھانچہ تعمیر کیا جارہا ہے۔ بلاشبہ سینڈک اور ریکوڈک پاکستان کا بہت بڑا معدنی ذخیرے ہیں۔ مجھے حیرانی ہے کہ منرلز کانفرنس کے دوران سینڈک پروجیکٹ کا ذکر سامنے نہیں آیا حالانکہ سینڈک سے 1998ء میں اچھی خاصی مقدار میں سونا حاصل کیا گیا تھا۔ 1993ء میں چین کے تعاون سے یہاں کام کا آغاز ہوا تھا اور سینڈک پروجیکٹ عالمی شہرت حاصل کر چکا تھا۔ 1995ء میں سینڈک کا آزمائشی آپریشن شروع کیا گیا اور 1500 میٹرک ٹن تانبے اور سونے کی پیداوار کی گئی جبکہ اگلے ہی سال تکنیکی اور مالی وجوہات کی بنا پر اس منصوبے کا کام معطل کردیا گیا جس کے بعد 2003ء سے دوبارہ آپریشن بحال ہوا۔ سینڈک پروجیکٹ شاہراہ تفتان کے ساتھ 16 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اس امر کی تحقیق کی جانی چاہیے کہ سینڈک پروجیکٹ کو نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں کیوں بند کردیا گیا حالانکہ اُس دور میں چین کی حکومت نے یہاں 17 ارب روپے کی خطیر رقم خرچ کی تھی۔

جب میری بلوچستان میں بطور الیکشن کمشنر پوسٹنگ تھی تو میں نے سینڈک کا بھی دورہ کیا تھا اور مجھے یہ جان کر بہت حیرانی ہوئی تھی کہ اس منصوبے کو حکومت نے بند کر رکھا تھا۔ میں نے تقریباً چھ گھنٹے سینڈک پروجیکٹ کا معائنہ کیا۔ سونا' تانبا اور چاندی نکالنے کے سارے مراحل مجھے دکھائے گیا اور بطور نمونہ تیار ہونے والا سونا' چاندی اور تانبا بھی مجھے دکھایا گیا۔ پہاڑ کاٹ کر بجلی کی مدد سے پانچ ہزار ڈگری سینٹی گریڈ تک پتھروں کو پگھلایا جاتا تھا مگر اُس وقت اس پروجیکٹ کی بجلی منقطع کردی گئی تھی۔ میں نے اس پروجیکٹ کی دلخراش صورتحال کی رپورٹ وزیراعظم نواز شریف' گورنر بلوچستان میاں گل اورنگزیب' اُس وقت کے آرمی چیف جنرل پرویز مشرف' کوئٹہ کے کور کمانڈر جنرل طارق پرویز' چیئرمین سینیٹ وسیم سجاد اور ملک کے نامور سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو بھجوائی تھی۔ گورنر بلوچستان میاں گل اورنگزیب نے ذاتی طور پر مجھے بتایا کہ سینڈک پروجیکٹ کو بند کرانے میں سازشوں کا کردار ہے۔ ایسی ہی کچھ باتیں مجھے نواب اکبر بگٹی نے بھی بتائی تھیں۔ میرے خطوط کے جواب میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے میری حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ وہ یہ معاملہ ذاتی طور پر وزیراعظم کے نوٹس میں لائیں گے۔ کورکمانڈر کوئٹہ جنرل طارق پرویز نے بتایا کہ آرمی چیف جنرل پرویز مشرف نے میرے مراسلے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ سینڈک پروجیکٹ کو فوجی فاؤنڈیشن کی تحویل میں لینے پر غور وخوض کیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی مداخلت اور گورنر بلوچستان میاں گل اورنگزیب کی ذاتی دلچسپی کی بنا پر میاں نواز شریف نے سینڈک کا دورہ کیا اور اسے بحال کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ سینڈک پروجیکٹ کارپوریشن کی انتظامیہ نے بھی میرا شکریہ ادا کیا مگر دوبارہ کام کا آغاز نہیں ہوا۔ میرے پاس اب بھی سینڈک کی رپورٹ کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔ اب آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو' جو پاکستان منرلز کانفرنس کے محرک ہیں' اس معاملے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے کہ آخر سینڈک پروجیکٹ کو بند کرنے کی وجوہات کیا تھیں۔

اُن دنوں میں نے ریکوڈک منصوبے کی جگہ کا بھی معائنہ کیا تھا۔ اُس وقت آسٹریلیا کے ماہرین اس علاقے کا جغرافیائی سروے کر رہے تھے اور تب یہ منصوبہ خام خیال لگ رہا تھا مگر آج ریکوڈک پاکستان کی معاشی ترقی کی شہ رگ قرار دیا جا رہا ہے۔

بلوچستان میں عوامی سوچ یہ ہے کہ حکومت پاکستان کو 2003ء سے 2017ء تک بلوچستان کے معدنی ذخائر سے تقریباً دو ارب ڈالر کی آمدنی ہوئی۔ حکومت بلوچستان کو 2004ء سے 2022ء تک لگ بھگ سوا تیرہ ارب روپے رائلٹی اور 2.6 ارب روپے منافع کی مد میں دیے گئے۔ یہ رقم کن منصوبوں پر خرچ ہوئی' کسی کو علم نہیں۔ بلوچستان کے عوام بالعموم اور چاغی' نوشکی اور دالبدین جیسے پسماندہ علاقوں کو بالخصوص تعلیم' صحت' روزگار' پینے کے صاف پانی' ہسپتالوں' سکولوں' انفراسٹرکچر اور بجلی کے منصوبوں کی قلت کا سامنا ہے۔ اگر یہ رقم صوبائی خزانے میں جمع کرائی گئی تو اس کی آڈٹ رپورٹ یا اخراجاتی تفصیل کہاں دستیاب ہے؟ پارلیمنٹ میں عوامی نمائندگانِ بلوچستان اس معاملے پر مجرمانہ خاموشی کیوں اختیار کیے ہوئے ہیں؟

سابق چیف جسٹس افتخار چودھری نے عالمی معاہدوں کو پس پشت ڈال کر ریکوڈک کے منصوبے میں مداخلت کی تھی اور بعض ارکانِ پارلیمنٹ بھی اس میں شامل تھے جس کی وجہ سے یہ منصوبہ متنازع ہوتا چلا گیا اور پاکستان کو اربوں ڈالر کا جرمانہ ہوا۔ اب بھی ملک میں بعض ایسے افراد موجود ہیں جو بھارت نواز سوچ رکھتے ہیں اور معدنیات کی عالمی کانفرنس سے خوفزدہ ہیں۔ سیاسی وعسکری قیادت کو چاہیے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو احساس دلائے کہ ان کا صوبہ معدنیات سے مالا مال ہے اور صوبے کے یہ وسائل صوبے کی تعمیر وترقی پر ہی خرچ ہوں گے۔ بس چند برس انتظار کرلیں' یہ صوبہ ملک کا خوشحال صوبہ بن جائے گا اور ان منصوبوں کی تکمیل سے بلوچستان میں صنعتوں کو بھی فروغ ملے گا۔

آرمی چیف جنرل عاصم منیر کی نگرانی میں ایس آئی ایف سی کا ادارہ بیرونی ممالک کے سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے بہترین کام کررہا ہے اور ان کی کوششوں ہی سے منرلز کانفرنس کامیاب ہوئی ہے۔ سینڈک کے حوالے سے بھی جامع انکوائری کرائی جانی چاہیے کہ اس پروجیکٹ پر چین نے 17 ارب روپے کی خطیر لاگت سے سونے' تانبے اور چاندی کی برآمدات شروع کرلی تھیں تو پھر اچانک اسے کیوں بند کردیا گیا؟ اس کے محرکات کیا تھے؟ نواب اکبر بگٹی' اُس وقت کے کورکمانڈر جنرل طارق پرویز اور گورنر بلوچستان میاں گل اورنگزیب نے جن محرکات اور پس پردہ کرداروں کے بارے میں آگاہ کیا تھا اس میں کتنی حقیقت تھی؟ جنرل (ر) طارق پرویز اپنی یادداشتوں کو بروئے کار لا کر اب اس معاملے پر بہتر روشنی ڈال سکتے ہیں۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 4

Dated: 16 APR 2025 Page No. 37

BHC passes the buck on Mahrang's detention case

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Balochistan High Court (BHC) on Tuesday disposed of a constitutional petition seeking the release of Baloch Yakjehti Committee (BYC) chief organiser Dr Mahrang Baloch, directing the petitioner to approach the Balochistan home department.

A division bench comprising Acting Chief Justice Ejaz Ahmed Swati and Justice Muhammad Aamir Rana heard the petition. Instead of issuing a ruling on the matter, the court converted the constitutional petition into a representation and forwarded it to the provincial home secretary for appropriate action.

The bench advised the petitioner to first raise the matter with the home department to determine the legality of the Maintenance of Public Order (MPO) under which Mahrang had been detained.

Advocate Imran Baloch, representing the petitioner, argued that the plea was

MAHRANG BALOCH, PAGE 6

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 17 APR 2025 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اقلیتوں کے انڈومنٹ فنڈ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اقلیتوں کے انڈومنٹ فنڈ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں